بسم اللہ الرحمن الرحیم

أَلَا لِلّٰهِ الدِّينُ الْخَالِصُ (الزمر:۳)

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ۔ (الانبیاء)

الرسالة المسمّاة

التنقيد المضبوط في تسويد تحرير الملبوط

معروف

فقہ وحدیث



تالیف

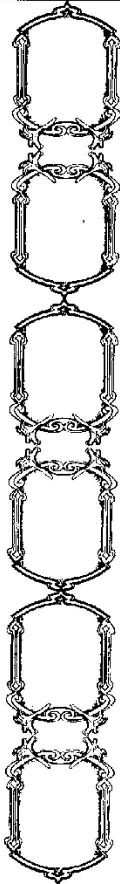
محدث عصر علامہ سید بدیع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ تعالیٰ

مترجم

مولانا ذوالفقار علی طاہر حفظہ اللہ



جمعیت اہلحدیث سندھ



فقہ و حدیث





بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرسالۃ المسماۃ
التنقید المضبوط فی تسوید تحریر الملبوط

کتاب کا نام ----- فقہ و حدیث

تالیف ------ شیخ العرب والعجم علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی رحمۃ اللہ علیہ

مقدمہ -------- فضیلۃ الشیخ علامہ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

ترجمہ -------- الشیخ ذوالفقار علی طاہر حفظہ اللہ

تعداد -------- 1100

اشاعت اول ---- اپریل 2007

کمپوزنگ ----- دعوت اہل حدیث پبلی کیشنز

ناشر ------- جمعیت اہلحدیث سندھ

ڈسٹری بیوٹر

حرمین پبلی کیشنز کراچی

موبائل 0333-3030804

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ (الزمر ۳)

خبردار اللہ ہی کے لئے ہے خالص دین۔

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ (الانبیآء ۱۸)

بلکہ ہم حق کو باطل پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور باطل اسی وقت نابود ہو جاتا ہے اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے۔

الرسالۃ المسماۃ

التنقید المضبوط فی تسوید تحریر الملبوط

فقہ و حدیث

تالیف

شیخ العرب والعجم علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

الشیخ ذوالفقار علی طاہر حفظہ اللہ

ناشر:

جمعیت اہل حدیث سندھ (حلقہ کراچی)

کتاب ملنے کا پتہ

(۱) المعہد السلفی للتعلیم والتربیہ گلستان جوہر کراچی۔ 021-4610381

(۲) حرمین پبلی کیشنز گلشن اقبال کراچی۔ 0333-3030804

(۳) مکتبہ رحمانیہ بوہرہ پیر کراچی۔

(۴) مکتبہ احیاء الاسلام کورٹ روڈ کراچی۔

(۵) ثناراللہ کھوکھر گلشن حدید کراچی۔

(۶) راشدی مسجد موسیٰ لین کراچی۔

(۷) مکتبہ نورحرم گلشن اقبال کراچی۔

(۸) دارالاحسن گلشن اقبال کراچی۔

(۹) مکتبہ امام بخاری منظور کالونی کراچی۔

(۱۰) فضلی سنز اردو بازار کراچی۔

(۱۱) مکتبہ رحمانیہ گاڑی کھاتہ حیدرآباد۔

(۱۲) مکتبہ راشدیہ نیوسعید آباد۔

(۱۳) مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد۔

(۱۴) مکتبہ قدوسیہ لاہور۔

(۱۵) دارالسلام طارق روڈ کراچی۔

(۱۶) فاروقی کتب خانہ ملتان۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

تمام تعریفات اللہ سبحانہ وتعالیٰ کیلئے جس نے ہمیں راہِ حق دکھائی اور حق کی آواز بلند کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور جناب محمد رسول اللہ ﷺ کا امتی بنایا ، جب سے اس دنیا میں انسان بسا ہے اللہ تعالیٰ نے اس انسان کی ہدایت کے لئے انبیاء کرام علیہم السلام بھیجے اور ہر نبی کے مخالف بھی میدان میں آئے تا آنکہ جناب محمد رسول اللہ ﷺ کے مخالفین نے بھی ایڑی چوٹی کا زور لگایا اور آپ کے اس دنیا سے وفات پا جانے کے بعد آپ کی احادیث کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا گیا۔ مگر چونکہ اللہ رب العزت نے حق کی حفاظت کرنی ہے، اور حفاظتِ حدیث کے لئے حق اور باطل میں فرق بتانے کیلئے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے بعد علمائے حق کو پیدا کیا جنہوں نے ہر میدان میں باطل کا مقابلہ کیا۔

یہ کتاب جو آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ جناب علامہ ابو محمد بدیع الدین شاہ صاحب رحمہ اللہ کی تصنیف کردہ ایک تحریر ہے جو کہ بعد میں کتاب بنام ''فقہ و حدیث'' سندھی زبان میں شائع ہوئی۔ اس تحریر کی ابتدا حنفی عالم کی طرف سے تحریر کردہ ایک مسئلہ پر ہوئی ''کہ اگر کوئی مری ہوئی چیز کنویں میں گر جائے تو وہ پاک کس طرح ہوگا؟ چنانچہ حنفی عالم کی طرف سے مکمل زور آزمائی کر لینے کے بعد وہ اپنی بات کو ثابت نہ کر سکا۔ ان کا زور صرف اس پر ہے کہ'' ہماری فقہ قرآن وحدیث کا نچوڑ ہے''۔ اس تحریر پر شاہ صاحب نے تفصیلی جواب دیا کہ

فقہ جو کہ حدیثِ رسول ﷺ کے متصادم ہے وہ کیسے قابل عمل ہوسکتی ہے؟ لہٰذا اس کتاب کا ایک حصہ تصادم ہدایۃ (فقہ حنفی کی معتبر کتاب) بمقابل حدیث نبوی ﷺ آپ کے ہاتھوں تک پہنچ رہا ہے۔ جو کہ سندھی زبان سے اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں حدیث رسول ﷺ اور فقہ کی عبارتوں کو آمنے سامنے رکھا گیا ہے تا کہ قارئین کو پڑھنے اور تقابل کرنے میں آسانی رہے۔ حدیث اور فقہ کی تخریج موجودہ دور کی جدید کتب سے کی گئی ہے۔ جبکہ سندھی کتاب مں تخریج علامہ سید بدیع الدین شاہ صاحب رحمہ اللہ کی ذاتی لائبریری سے کی گئی ہے، کچھ احادیث جن کا شاہ صاحب نے مسئلہ سمجھانے کیلئے صرف اشارہ کیا تھا وہ مکمل نقل کی گئی ہیں تا کہ عوام الناس کو فائدہ ہو، نیز اس کتاب سے مزید عوام الناس کو فائدہ یہ ہوگا کہ ایک سو ۱۰۰، احادیث کا علم ان کے ہاتھوں میں ہوگا۔ یعنی ایک سو مسائل کا علم انہیں فرمان رسول اللہ ﷺ سے حاصل ہوگا اور اس کے ساتھ ہی ان آستین کے سانپوں کی پہچان بھی ہوگی کہ باوجود دعویٰ کے وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کتنے مخلص اور وفادار ہیں؟

ہم مشکور ہیں محترم فضیلۃ الشیخ ذوالفقار علی طاہر صاحب حفظہ اللہ کے جنہوں نے اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود اپنے قیمتی اوقات میں سے ہمارے لئے وقت نکالا اور بڑے احسن انداز میں اس کتاب کو سندھی سے اردو قالب میں ڈھالا اور حدیث وفقہ کی جدید تخریج کی کوشش کی۔ اسی طرح محترم الشیخ حزب اللہ بلوچ صاحب اور محترم حافظ عبدالحمید گوندل صاحب کی محنت وتگ ودو بھی اس کتاب میں شامل ہے جنہوں نے کتاب کی تخریج تصحیح وترتیب میں عالمانہ ومحققانہ کردار ادا کیا۔

آخر میں ہم محترم علامہ عبداللہ ناصر الرحمانی صاحب حفظہ اللہ امیر جمعیت اہل حدیث سندھ کے نہایت مشکور ہیں جنہوں نے اس کتاب کے ترجمہ کیلئے حکم صادر فرمایا اور کتاب پر اپنے مخصوص انداز میں مقدمہ لکھ کر عوام الناس کو دین حق کی سچی اور کھری دعوت دیکر خدمت حدیث کا حق ادا کیا۔ فجزاہ اللہ خیرا

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کے شائع کرنے میں جن جن علمائے کرام نے علمی، ادبی اور اخلاقی مدد کی ہے اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو قبول ومنظور فرمائے اور ان کے علم میں مزید اضافہ فرمائے اور روز قیامت انہیں انبیاء وصلحاء کی صف میں کھڑا کرے۔ آمین

الداعی الی الخیر

جمعیت اہل حدیث سندھ (حلقہ کراچی)



عرض مترجم

الحمد لله رب العالمين والصلوٰة والسلام على أشرف الأنبياء والمرسلين وعلى آله وصحبه وأهل طاعته إلى يوم الدين

أما بعد:

علامہ ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی رحمہ اللہ بہت ساری خوبیوں کے حامل تھے۔ وہ ایک ماہر عالم دین، حافظ القرآن والحدیث مفسر، مصنف، مناظر اور مقرر تھے۔ اپنی تقاریر اور تصانیف میں قرآن وحدیث کے دلائل کے انبار لگانے والے جید عالم دین تھے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ علم پر احسن انداز سے عمل کرنے والے تھے۔ ان تمام خوبیوں کے علاوہ ایک اور خوبی جو شاہ صاحب رحمہ اللہ میں بدرجۂ اتم موجود تھی اور اسی خوبی کی وجہ سے شاہ صاحب رحمہ اللہ ایک ممتاز مقام پر فائز تھے، وہ خوبی ہے سر اُٹھانے والے پرنت نئے فتنوں کا قرآن وحدیث کے دلائل سے مقابلہ کرنا اور ان کا سر کچلنا، وہ فتنہ، فتنۂ شرک و بدعت ہو یا فتنۂ پیری مریدی، فتنۂ تقلیدیت ہو یا فتنۂ جمہوریت یا مشرکین کا ہمنوا بن کر موحدین کی توحید کی پختگی میں دراڑیں ڈالنے کا فتنہ۔ شاہ صاحب رحمہ اللہ نے ہر فتنہ کا مردانہ وار مقابلہ کیا اور دلائل کتاب وسنت سے مزین اپنی تقاریر وتصانیف سے اس فتنہ کو کاٹ کر رکھ دیا۔ اس وجہ سے شاہ صاحب رحمہ اللہ

''قاطع شرک وبدعت اور ناصر السنۃ النبویۃ کہلائے۔

پیش نظر کتاب بھی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ایسی ہی کاوشوں میں سے ایک کاوش ہے جب ایک جوشیلے متعصب مولوی نے شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ایک فتوی، جس میں یہ الفاظ مرقوم تھے۔ ''ہم قرآن وحدیث کے علاوہ کسی اور چیز کو سند نہیں سمجھتے'' پر اعتراضات کیے جن میں اس نے مسلکِ حق، مسلک اہل حدیث پر بے جا تبرابازی کی۔ جب اس کے اعتراضات وتبرابازی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ تک پہنچی تو انہوں نے پیشِ نظر کتاب بنام ''التنقید المضبوط فی تسوید تحریر الملبوط المعروف فقه و حدیث'' تصنیف کی۔ جس میں حدیث وفقہ کا تقابلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

(الف) فقہ حنفی کے ۱۰۰ مسائل کا تذکرہ جو حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹکراتے ہیں۔

(ب) فقہ حنفیہ کے ایسے ۴۰ مسائل کا تذکرہ جو اخلاق سوز ہیں۔

(ج) ۱۰ مسائل جو ابوحنیفہ اور صاحبین (ابو یوسف ومحمد شیبانی) اور دیگر ائمہ کے مابین مختلف فیہ ہیں۔

(د) ۳۰ ایسے مسائل جو قرآن وحدیث کی واضح تعلیمات کے خلاف ہیں۔

ان اندراجات میں سے حصہ ''الف'' میں موجود عنوان کے تحت موجود مسائل کو اردو ترجمہ کیلئے منتخب کیا گیا تا کہ اردو دان طبقہ کو اس فقہ کا تعارف ہو جائے جس کے متعلق دعویٰ کیا جاتا ہے کہ وہ قرآن وحدیث کا ''نچوڑ'' ہے اور اردو دان طبقہ جان سکے کہ قرآن وحدیث کا ''نچوڑ'' قرآن وحدیث کے کتنا برعکس ومخالف ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے ہمارے محترم دوست نثاراللہ کھوکھر صاحب حفظہ اللہ کو جن کی کوششوں سے یہ کتاب طبع ہو کر آپ کے

ہاتھوں میں ہے۔ محترم نثار اللہ کھوکھر ﷾ کا مسلک اہل حدیث اور منہج اسلاف کے ساتھ مضبوط و پختہ تعلق قائم ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس مضبوط تعلق اور پختہ وابستگی کو ان کیلئے ذریعۂ نجات بناوے۔ آمین۔ آخر میں قارئین کرام سے التماس ہے کہ مترجم اور ان کے والدین حفظہما اللہ کو اپنی نیک دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

ذوالفقار علی طاہر

مدرس

المعہد السلفی للتعلیم والتربیۃ

گلستان جوہر کراچی

TRUEMASLAK@INBOX.COM



مقدمہ

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلوة والسلام علی أشرف الأنبياء والمرسلين وعلی آله وصحبه وأهل طاعته إلی يوم الدين - أما بعد:

زیر نظر کتاب بنام ''فقہ وحدیث'' شیخ العرب والعجم علامہ سید بدیع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ کی تصنیف لطیف ہے۔ مکمل کتاب تین مسائل پر مشتمل ہے۔

(۱) ہدایہ کے ایک سو مسائل، جو احادیث صحیحہ صریحہ کے خلاف ہیں۔

(۲) دس ایسے مسائل جو امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اور صاحبین (امام ابو یوسف اور امام محمد) اور کرخی کے درمیان مختلف فیہ ہیں۔

(۳) فقہ حنفی کے چالیس ایسے مسائل جو اخلاق، تہذیب اور شائستگی سے حد درجہ گرے ہوئے ہیں۔

(۴) ۱۳۰ ایسے مسائل جو قرآن وحدیث کی واضح تعلیمات کے خلاف ہیں۔

یہ رسالہ جو آپ کے ہاتھ میں ہے اس میں صرف پہلے مسئلے کو پیش کرنے پر اکتفا کیا گیا ہے یعنی فقہ حنفی کی مشہور کتاب ''ہدایہ'' (جسے وہ کالقرآن قرار دیتے ہیں) سے سو مسائل ایسے نقل کئے گئے ہیں جو احادیث صحیحہ صریحہ کے خلاف ہیں۔ چنانچہ رسالے کی ترتیب اس طرح رکھی گئی ہے کہ ایک صفحے پر

صحیح حدیث کا حوالہ ہے اور اس کے بلمقابل دوسرے صفحے پر فقہ کا مسئلہ مرقوم ہے جو اس صحیح حدیث کے خلاف ہے۔

ہر مجتہد سے خطا کا امکان ہے بلکہ اگر وہ خلوصِ نیت سے اجتہاد کرے تو خطا پر بھی ماجور ہے، لیکن حیرت ان لوگوں پر ہے جنہیں اپنے ائمہ ومجتہدین کی خطا کا علم ہو جاتا ہے اور جن پر یہ واضح اور ثابت ہو جاتا ہے کہ ان کا فلاں مسئلہ صریح کتاب وسنت کے خلاف ہے مگر وہ بجتِ تقلید اسے چھوڑنے پر آمادہ نہیں ہوتے، یہ عنادِ محض ہے۔ حالانکہ ائمہ مجتہدین اور بالخصوص امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تو (اتـركوا قولي بخبر رسول الله ﷺ) اور (اذا صـح الحديث فهو مذهبي) جیسے اقوال کے ذریعے بریُ الذمہ

ہو چکے ہیں مگر ان کے اَتباع واَصحاب بر بنائے تعصب مذہبی ان مخالف مسائل کو نہ صرف یہ کہ سینے سے چمٹائے بیٹھے ہیں بلکہ بڑی شدومد سے ان کے دفاع پر جتے ہوئے ہیں۔ فلا حول ولا قوة الا بالله -

حق واضح ہو جانے کے بعد بھی رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کتنے بڑی جرأت وجسارت ہے:

وَمَـن يُشَـاقِقِ الـرَّسُـولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَ تْ مَصِيرًا (النساء: ۱۱۵)

ترجمہ: اور جو شخص راہِ ہدایت کے واضح ہو جانے کے باوجود بھی رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کرے اور تمام مؤمنوں کی راہ چھوڑ کر چلے ہم اسے ادھر ہی پھیر دینگے جس طرف وہ خود پھرا اور اُسے دوزخ میں ڈال دینگے، یقیناً وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (النور: ۶۳)

اور جو لوگ حکم رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ڈرتے رہنا چاہیئے کہ کہیں ان پر کوئی زبردست آفت نہ آ پڑے یا انہیں دردناک عذاب نہ پہنچے۔

زیرِ نظر رسالہ اصلاً سندھی زبان میں لکھا گیا تھا۔ ہمارے محترم بھائی نثار اللہ کھوکھر حفظہ اللہ کی کوششوں سے اس کے ایک حصے کا اردو ترجمہ مکمل ہوا۔ ترجمہ محترم الشیخ ذوالفقار علی طاہر حفظہ اللہ مدرس المعہد السلفی للتعلیم والتربیہ کی مخلصانہ کوشش ہے۔فجزاھم اللہ خیراً

جمعیت اہل الحدیث السندھ اس کتاب کے ذریعے یہ دعوتِ عام دینا چاہتی ہے چونکہ فقہی مسائل میں جابجا کتاب وسنت سے تصادم وتعارض کی صورتیں موجود ہیں لہٰذا خالص کتاب وسنت کو اپنے عقیدہ وعمل کی اساس قرار دیا جائے جس مجموعے کے بارے میں یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ اس میں بہت سے مسائل قرآن وحدیث سے ٹکرا رہے ہیں اس کی تصحیح، تائید، دفاع اور انتصار میں پوری عمر صرف کر دینا کونسا انصاف ہے!!!۔ نبی ﷺ اپنے ہر خطبے میں یہ الفاظ فرمایا کرتے تھے۔

اما بعد فان خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الھدی ھدی محمد ﷺ وشر الامور محدثاتھا .. (صحیح مسلم)

یہ مبارک الفاظ مؤمن کی متاع ہیں، ان الفاظ کی حقیقت ومعنویت پر تنہائیوں اور خلوتوں میں غور وفکر کیا جائے اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: (أَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ، الزمر:۳) کی مقتضیات سمجھی جائیں اور اپنے عقیدے وعمل

کی صحیح سمت کا تعین کیا جائے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَمَنْ أَرَادَ الآخِـرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ كَانَ سَعْيُهُم مَّشْكُوراً (بنی اسرائیل: ۱۹)

ترجمہ: اور جس کا ارادہ آخرت کا ہو، اور جیسی کوشش اس کے لئے ہونی چاہیئے وہ کرتا بھی ہو اور وہ ایماندار بھی ہو، بس یہی وہ لوگ ہیں جن کی کوشش کی اللہ کے ہاں پوری قدر کی جائے گی۔

اللہ تعالیٰ کتاب کے مؤلف ومترجم، ناشر اور جملہ معاونین ومساہمین کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اللہ اسے بہت سے لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ بنا دے۔

وهو ولي التوفي وبنعمته تتم الصالحات وصلى الله علىٰ نبيه محمد وآله وصحبه اجمعين

وكتب ذلك

عبداللہ ناصر الرحمانی

(امیر جمعیت اہل حدیث سندھ)

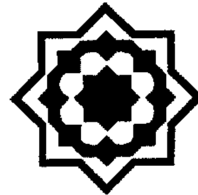
TRUEMASLAK @ INBOX.COM



اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ (الزمر ٣)
خبردار اللہ ہی کے لئے ہے خالص دین۔

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ (الانبیآء ١٨)
بلکہ ہم حق کو باطل پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور باطل اسی وقت نابود ہو جاتا ہے اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے۔

فقہ حنفی بمقابلہ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم



تالیف

شیخ العرب والعجم
علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر:

جمعیت اہل حدیث سندھ (حلقہ کراچی)

حدیث نبوی ﷺ

1

عن ابی قلابة عن انس من السنة اذا
تزوج الرجال البکر علی الثیب اقام
عندها سبعا وقسم واذا تزوج الثیب اقام
عندها ثلاثا ثم قسم قال ابو قلابة ولو
شئت لقلت ان انسا رفعه الی النبی ﷺ

(ترجمہ) نبی اکرم ﷺ کی سنت یہ ہے کہ دوسری شادی کرنے والا دلہن کے پاس، اگر وہ کنواری ہوتو سات دن قیام کریگا اور اگر وہ بیوہ ہےتو تین دن۔ پھر دونوں کیلئے باری مقرر کرے گا۔

تخریج : صحیح البخاری ج۲ کتاب النکاح باب اذا تزوج الثیب علی البکر صفحہ: ۷۸۵ رقم الحدیث ۵۲۱۴، صحیح مسلم ج۱ کتاب الرضاع باب قدر ما تستحقه البکر والثیب من اقامة الزوج عقب الزفاف صفحہ ۴۷۲ رقم الحدیث ۱۴۶۱

فقہ حنفی

والقديمة والجديدة سواء

یعنی اس بارے میں پہلی اور دوسری بیوی تقسیم کے اعتبار سے برابر ہے۔

(هدايه اولين ج ۲ كتاب النكاح باب القسم صفحه: ۳۴۹)

حدیث نبوی ﷺ

2

عن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ذکوۃ الجنین ذکوۃ امہ

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مادہ جانور کو ذبح کرنے سے اس کے پیٹ میں موجود بچہ بھی ذبح ہو جاتا ہے۔

تخریج: ابوداؤد ج۲ کتاب الضحایا باب ماجاء فی ذکوۃ الجنین صفحہ:۳۴-۳۵ رقم الحدیث ۲۸۲۸، ترمذی ج ۱ ابواب الصید باب ذکوۃ الجنین صفحہ: ۱۷۸، عن ابی سعید، رقم الحدیث ۱۴۷۶

فقہ حنفی

ومن نحر ناقة او ذبح بقرة فوجد فی بطنها جنینا میتا لم یوکل اشعر اولم یشعر

یعنی جس نے اونٹنی نحر کی یا گائے ذبح کی، اور اس کے پیٹ میں مرا ہوا بچہ پایا تو وہ بچہ کھانے میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

(هداية اخرين كتاب الذبائح ص ۴۴۰، ج۴)

حدیث نبوی ﷺ

3

عن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی یوم خیبر عن لحوم الحمر الاھلیة واذن فی لحوم الخیل

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر والے دن پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے روک دیا اور گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت دی۔

تخریج: صحیح بخاری ج ۲ کتاب المغازی باب غزوة خیبر صفحہ: ۶۰۶، کتاب الذبائح والصید باب لحوم الخیل صفحہ: ۸۲۹ رقم الحدیث ۴۲۱۹، ۵۵۲۰، ۵۵۲۴ صحیح المسلم ج ۲ کتاب الصید والذبائح ومایؤکل من الحیوان باب اباحة اکل لحم الخیل صفحہ: ۱۵۰، رقم الحدیث ۱۹۴۱ واللفظ لمسلم

فقہ حنفی

ویکرہ لحم الفرس عند ابی حنیفة

یعنی امام ابوحنیفہ کے نزدیک گھوڑے کا گوشت مکروہ ہے۔

(ھدایہ آخرین ج۴ کتاب الذبائح ص ۴۴۱)

حدیث نبوی ﷺ

4

عن عائشة رضی الله عنها قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من مات وعلیه صیام صام عنه ولیه

(ترجمہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مرنے والے پر اگر روزوں کی قضا ہو تو وہ قضا اس کے وارث اس کی طرف سے پوری کریں گے۔

تخریج: صحیح بخاری ج ۱ کتاب الصوم باب من مات وعلیه صوم صفحه: ۲۶۲-۶۳ رقم الحدیث ۱۱۴۷، صحیح المسلم ج ۱ کتاب الصیام باب قضاء الصوم عن المیت صفحه: ۳۶۲ رقم الحدیث ۱۹۵۲

فقہ حنفی

من مات وعليه قضاء رمضان فاوصیٰ به اطعم عنه وليه لكل يوم نصف صاع من بر او من تمر او شعير ولا يصوم عنه الولی

یعنی مرنے والے پر اگر رمضان کے روزوں کی قضا ہو اور وہ ان کے بارے میں وصیت کرجائے تو اس کے وارث اس کی طرف سے روزے تو نہیں رکھ سکتے، البتہ ہر دن گندم یا کھجور یا جو کا آدھا صاع میت کی طرف سے (مسکینوں کو) کھلا سکتے ہیں۔

(هدايه اولين ج ١ كتاب الصوم باب مايوجب القضاء والكفارة صفحه: ٢٢٣-٢٢٢)

حدیث نبوی ﷺ

5

عن ام الفضل قالت ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال لا تحرم الرضعة او الرضعتان

(ترجمہ) سیدہ ام الفضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک چسکی یا دو چسکیوں سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب الرضاع صفحہ: ۴۶۹ باب فی المصة والمصتان رقم الحدیث ۳۵۹۳

فقہ حنفی

قلیل الرضاع وکثیرہ سواء اذا حصل فی مدۃ الرضاع یتعلق بہ التحریم

دودھ تھوڑا پیا ہو یا زیادہ، جب رضاعت کی مدت میں ہو تو اس سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے۔

(ھدایہ اولین ج۲ کتاب الرضاع صفحہ: ۳۵۰)

حدیث نبوی ﷺ

6

عن عائشة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تقطع يد السارق الا فى بربع دينار فصاعدا

(ترجمہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چور کا ہاتھ دینار کے چوتھے حصے (تین درہم) کے برابر چوری کرنے یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے کی وجہ سے کاٹا جائے گا۔

تخریج: بخاری ج۲ کتاب الحدود باب قول الله والسارق والسارقة فاقطعوا ايديهما صفحه:۱۰۰۳:۱۰۰۴ رقم الحديث ۶۷۹۰، مسلم ج۲ كتاب الحدود باب حد السارق ونصابها صفحه ۶۳، واللفظ لمسلم رقم الحديث ۴۴۰۰

فقہ حنفی

واذا سرق العاقل البالغ عشرة دراهم او مايبلغ قيمة عشرة دراهم مضروبة من حرز لاشبهة فيه وجب عليه القطع

جب عاقل اور بالغ دس درہموں کی چوری کریگا یا ایسی چیز کی چوری کریگا جس کی قیمت دس درہم ہے، تو اس کا ہاتھ کاٹنا واجب ہے۔

(هداية اولين ج ٢ كتاب السرقة صفحه: ۵۳۷)

حدیث نبوی ﷺ

7

عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اعطى في صداق امرأته ملأ كفيه سويقا اوتمرا فقد استحل

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اپنی بیوی کو حق مہر میں ستو یا کھجور کی دونوں ہتھیلیاں بھر کے دیں تو اس نے اس کو حلال کر دیا۔

تخریج: ابوداؤد ج ۱ کتاب النکاح باب قلة المهر صفحہ: ۲۹۴ رقم الحدیث ۲۱۱۰

فقہ حنفی

واقل المهر عشرة دراهم... ولو سمّى اقل من عشرة فلها العشر عندنا

حق مہر کم سے کم دس درہم ہے......اور اگر کسی نے دس درہم سے کم حق مہر مقرر کیا تو ہمارے مذہب کے مطابق وہ حق مہر دس درہم ہی ہوگا۔

(هداية اولين ج۲ كتاب النكاح باب المهر صفحه:۳۲۴)

حدیث نبوی ﷺ

8

عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده قال
قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا
یرجع احد فی هبته الا والد عن ولده

(ترجمہ) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی بھی شخص ہبہ کی ہوئی چیز واپس نہیں لے سکتا، مگر والد اپنے بیٹے سے (واپس لے سکتا ہے)۔

تخریج: نسائی ج۲ کتاب الهبة باب رجوع الوالد فیما یعطی ولده صفحه: ۱۳۶، ابن ماجه ج۲ ابواب الاحکام باب من اعطی ولده ثم رجع فیه صفحه ۱۷۲، رقم الحدیث ۲۳۷۸

فقہ حنفی

اذا وهب الهبة لا جنبي فله الرجوع منها

...... بخلاف هبة الوالد لولده

جب ایک آدمی کوئی چیز کسی کو ہبہ کرتا ہے تو وہ واپس لے سکتا ہے، مگر والد بیٹے سے نہیں لے سکتا۔

(هدايه آخرين ج٣ كتاب الهبة باب مايصح رجوعه وما لايصح صفحه: ٢٨٩)

حدیث نبوی ﷺ

9

عن زيد بن خالد رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم (في ضالة الابل) مالك ولها معها سقاءها وحذائها ترد الماء وتأكل الشجر حتى يلقاها ربها

(ترجمہ) سیدنا زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (گم شدہ اونٹ) کے بارے میں فرمایا کہ وہ پانی پیتا رہے گا، گھاس کھاتا رہے گا، یہاں تک کہ مالک اسے پالے گا۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب اللقطة باب اذا لم یوجد صاحب اللقطة بعد سنة فهي لمن وجدها صفحه: ۳۲۸، رقم الحدیث ۲۴۲۹، مسلم ج۲ کتاب اللقطة صفحه: ۷۸ رقم الحدیث ۱۷۲۲

فقہ حنفی

ویجوز التقاط فی الشاۃ والبقرۃ والبعیر

یعنی گم شدہ بکری گائے اور اونٹ لے لینا جائز ہے۔

(ھدایہ اولین ج۲ کتاب اللقطۃ صفحہ ۶۱۵)

حدیث نبوی ﷺ

10

رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد ان کو غسل دینے کے ذکر میں ہے کہ:

فضفرنا شعرها ثلاثة قرون فالقينا خلفها

(ترجمہ) یعنی ہم نے اس کے بالوں کی تین چوٹیاں بنا کر پیچھے کی طرف ڈال دیں۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الجنائز باب یلقی شعر المرأة خلفها ثلاثة قرون صفحہ: ۶۹، ۱۶۸، رقم الحديث ۱۲۶۳، واللفظ له – مسلم ج ۱ کتاب الجنائز باب في مشط شعر النساء ثلاثة قرون صفحہ: ۳۰۴

فقہ حنفی

يجعل شعرها ضفرتين على صدرها

عورت (میت) کے بالوں کی دو چوٹیاں بنا کر سینے کی طرف ڈال دی جائیں گی۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الجنائز فصل التکفین صفحه ۱۷۹)

حدیث نبوی ﷺ

11

عن عبداللہ بن زید قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم با الناس الی المصلیٰ لیستسقی فصلی بھم رکعتین جھر فیھما با القرأة واستقبل القبلة یدعو ورفع یدیہ وحول رداءہٗ حین استقبل القبلة

(ترجمہ) سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نمازِ استسقاء کے لئے لوگوں کے ساتھ عیدگاہ کی طرف نکلے جہاں آپ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھائیں جس میں جہری قرأت فرمائی پھر قبلے کی طرف رخ کیا اپنے ہاتھوں کو اٹھایا اور چادر کو پلٹا۔

تخریج: صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۳۹ . کتاب الاستسقاء باب کیف حول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ظھرہٗ الی الناس رقم الحدیث ۹۸۰ باختلاف یسیر، مسند احمد ج ۶ ص ۳۹ رقم ۱۶۴۸۴، سنن الدارقطنی ج ۲ کتاب الاستسقاء رقم الحدیث ۱۷۷۶ ج ۴ صفحہ ۲۱۲، جامع ترمذی رقم الحدیث ۵۵۶، ابواب السفرباب ماجاء فی صلاة الاستسقاء ج ۱ ص ۷۲، صحیح ابن خزیمہ ج ۲ ص ۳۳۳، رقم الحدیث ۱۴۱۰ جماع الابواب صلاة الاستسقاء ومافیھا باب خروج الامام باالناس الی الاستسقاء

فقہ حنفی

قال ابو حنیفة رضی اللہ عنه لیس فی الاستسقاء صلاة مسنونة فی جماعة فان صلی الناس وحدانا جاز

ابوحنیفہ فرماتے ہیں کہ استسقاء میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا مسنون نہیں ہے، ہاں اگر لوگ اکیلے نماز پڑھ لیں تو جائز ہے۔

(ھدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الاستسقاء صفحه ۱۷۶)

حدیث نبوی ﷺ

12

عن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو یخطب اذا جآء احدکم یوم الجمعۃ والامام یخطب فلیرکع رکعتین ولیتجوز فیھما

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو اور تم میں سے کوئی ایک آئے تو اس کو چاہیے کہ دو رکعتیں مختصر پڑھ لے۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب الجمعۃ باب من دخل المسجد والامام یخطب او خرج للخطبۃ فلیصل رکعتین ولیتجوز فیھما صفحہ: ۲۸۷ رقم الحدیث ۲۰۲۴

فقہ حنفی

اذا خرج الامام یوم الجمعة ترک الناس الصلاة والکلام حتی یفرغ من خطبة

جمعہ کے دن جب امام جمعہ نماز کیلئے نکلے تو لوگوں کو نماز اور کلام ترک کر دینا چاہیے۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الجمعة صفحه: ۱۷۱)

حدیث نبوی ﷺ

13

عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃ اللیل مثنی مثنی فاذا خشی احدکم الصبح صلی رکعة واحدة توتر له ماقد صلی

(ترجمہ) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت نماز پڑھ لے (یہ ایک رکعت) اس کی پوری نماز کے لئے وتر ہو جائے گی۔

تخریج: بخاری ج ۱ ابواب الوتر باب ماجاء فی الوتر صفحہ: ۱۳۵ رقم الحدیث ۹۹۰

فقہ حنفی

الوتر ثلاث رکعات

وتر تین رکعتیں ہی ہے۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلوٰة باب صلاة الوتر صفحه ۱۴۴)

حدیث نبوی ﷺ

14

عن عائشة قالت ان الشمس خسفت
علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم
فبعث منادیا الصلاة جامعة فتقدم وصلی
اربع رکعات فی رکعتین واربع سجدات

(ترجمہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں جب سورج گرہن ہوا تھا تو آپ ﷺ نے منادی کرا کے دو رکعتیں نماز پڑھائی۔ ہر ایک رکعت میں دو دو رکوع کیے۔

تخریج: بخاری ج ۱ ابواب الکسوف باب الجهر بالقرائة فی الکسوف صفحه ۱۴۵، رقم الحدیث ۱۰۶۲، مسلم ج ۱ کتاب الکسوف فصل صلوة الکسوف رکعتان باربع رکعات ۲۹۴۱، رقم الحدیث ۲۰۸۹ واللفظ للبخاری

فقہ حنفی

اذا انکسفت الشمس صلی الامام بالناس رکعتین کهیئة النافلة فی کل رکعة رکوع واحد

جب سورج گرہن ہو جائے تو امام لوگوں کو عام نفلی نماز کی طرح دو رکعتیں پڑھائے ہر رکعت میں ایک رکوع کرے۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب صلاة الکسوف ص ۱۷۵)

حدیث نبوی ﷺ

15

عن ابی سعید ن الخدری ان النبی صلی
الله علیه وسلم قال لیس فی حب ولا تمر
صدقة حتی یبلغ خمسة اوسق

(ترجمہ) سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دانے اور کھجور جب تک پانچ وسق تک نہیں پہنچ جاتے تب تک ان میں زکوٰۃ نہیں۔

تخریج: نسائی ج ا کتاب الزکوٰۃ باب زکوٰۃ الحبوب صفحہ: ۳۴۴ رقم الحدیث ۲۴۸۷

فقہ حنفی

قال ابو حنیفة فی قلیل ما اخرجته الارض وکثیره العشر سواء سقی سیحا او سقته السماء الا القصب والحطب والحشیش

یعنی امام ابوحنیفہ نے فرمایا سرکنڈے اور گھاس کے علاوہ زمین کی ہر پیداوار پر وہ کم ہو یا زیادہ زکوٰۃ ہے۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الزکوٰۃ باب زکوٰۃ الزروع والثمار صفحہ: ۲۰۱)

حدیث نبوی ﷺ

16

عن مالک بن الحویرث اللیثی انه رأی النبی صلی الله علیه وسلم یصلی فاذا کان فی وتر من صلوٰته لم ینهض حتی یستوی قاعدا

(ترجمہ) سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ ﷺ طاق رکعت میں ہوتے تو سیدھے بیٹھ جانے کے بعد کھڑے ہوتے۔ یعنی پہلی اور تیسری رکعت کے بعد سیدھے ہوکر بیٹھتے پھر دوسری اور چوتھی رکعت کیلئے کھڑے ہوتے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الاذان باب من استوی قاعدا فی وتر من صلوٰته ثم نهض صفحه: ۱۱۳ رقم الحدیث ۸۲۳

فقہ حنفی

واستوی قائماً علی صدور قدمیه ولا یقعد ولا یعتمد بیدیه علی الارض

اور اپنے پاؤں پر سیدھا کھڑا ہو جائے نہ بیٹھے اور نہ اپنے ہاتھ زمین پر ٹیکے۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلوٰة باب صفة الصلوٰة صفحه: ۱۱۰)

حدیث نبوی ﷺ

17

عن ابی محذورة قال القی علی رسول الله صلی الله علیه وسلم التاذین هو بنفسه (وفیه) ثم تعود فتقول. الخ

(ترجمہ) سیدنا ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ خود رسول اللہ ﷺ نے انہیں ترجیع والی (دوہری) اذان سکھلائی۔

((نوٹ) اذان میں شہادتین کے کلمات پہلے دو دومرتبہ دھیمی (آہستہ) آواز سے کہنا پھر دوبارہ دو دومرتبہ بلند آواز سے کہنا ترجیع کہلاتا ہے)

تخریج: سنن ابی داؤد کتاب الصلاة باب کیف الأذان ج ۱ صفحه ۸۰ رقم الحدیث ۵۰۳، وسنن نسائی کتاب الأذان باب کیف الأذان ج ۱ صفحه ۱۰۳ رقم الحدیث ۶۳۳، وسنن ابن ماجه باب الترجیع فی الأذان ج ۱ صفحه ۱۰۱ رقم الحدیث ۷۰۸

فقہ حنفی

الاذان سنة للصلوٰة الخمس والجمعة لا سواها ولا ترجيع فيه

اذان پانچ نمازوں اور جمعہ کیلئے سنت ہے اور اس میں ترجیع (دوہری) نہیں ہے۔

(هدایه اولین ج ا كتاب الصلاة باب الاذان صفحه ۸۷)

حدیث نبوی ﷺ

18

عن مغيرة بن شعبة ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ فمسح بناصيته وعلى العمامة والخفين

(ترجمہ) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وضو کرتے وقت اپنی پیشانی، پگڑی اور موزوں پر مسح کیا۔

تخريج: مسلم ج ١ كتاب الطهارة باب مسح على الخفين صفحه: ١٣٤ رقم الحديث ٢٢٦

فقہ حنفی

ولا یجوز المسح علی العمامة

پگڑی پر مسح کرنا جائز نہیں ہے۔

(ھدایہ اولین کتاب الطھارۃ باب المسح علی الخفین صفحہ ۶۱،)

حدیث نبوی ﷺ

19

عن عمار في حديثه ضرب النبي صلى الله عليه وسلم بكفيه الارض ونفخ فيهما ثم مسح بهما وجهه وكفيه

(ترجمہ) سیدنا عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو زمین پر مارا پھر ان دونوں میں پھونکا، پھر ان دونوں کے ذریعے اپنے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں پر مسح کیا۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب التیمم باب هل ینفخ فی یدیه بعدما یضرب بهما الصعید للتیمم صفحه: ۴۸، رقم الحدیث ۳۳۸، مسلم ج ۱ کتاب الحیض باب التیمم صفحه ۱۶۱ رقم الحدیث ۳۶۸ واللفظ للبخاری

فقہ حنفی

والتيمم ضربتان يمسح باحداهما وجهه
وبالاخرىٰ يديه الى المرفقين

تیمم کیلئے دو ضربیں ہیں (یعنی اپنے ہاتھوں کو زمین پر دو بار مارنا) ایک بار چہرے پر مسح کرنے کیلئے اور دوسری بار دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک کیلئے۔

(هدايه ج ا اولين كتاب الطهارة باب التيمم صفحه: ٥٠)

حدیث نبوی ﷺ

20

عن عبداللہ بن المغفل قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلوا قبل المغرب رکعتین صلوا قبل المغرب رکعتین ثم قال فی الثالثۃ لمن شاء کراھیۃ ان یتخذھا الناس سنۃ

(ترجمہ) سیدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے دو مرتبہ فرمایا "مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرو تیسری بار فرمایا جس کا دل چاہے" یہ اس لئے فرمایا کہ کہیں لوگ اسے سنت (مؤکدہ) نہ بنالیں۔

تخریج: صحیح بخاری ج ۱ صفحہ ۱۵۷ کتاب التھجد باب الصلاۃ قبل المغرب رقم الحدیث نمبر ۱۱۸۳، صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۷۸ کتاب فضائل القرآن باب بین کل اذانین صلاۃ حدیث نمبر ۸۳۸

فقہ حنفی

ولا یتنفل بعد الغروب قبل الفرض

سورج کے غروب ہو جانے کے بعد فرض نماز سے پہلے نفلی نماز نہیں پڑھی جا سکتی۔

(ھدایہ اولین ج ا کتاب الصلوٰۃ باب المواقیت فصل فی الاوقات التی تکرہ فیھا الصلاۃ صفحہ: ۸٦)

حدیث نبوی ﷺ

21

عن ابی هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نعى النجاشي في اليوم الذى مات فيه وخرج بهم الى المصلى فصف بهم و كبر عليه اربع تكبيرات

(ترجمہ) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس دن نجاشی کا انتقال ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کی موت کی خبر سنائی اور عیدگاہ کی طرف نکلے، صفیں بنائی گئیں اور آپ ﷺ نے چار تکبیرات کہیں۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الجنائز باب التکبیر علی الجنازۃ اربعا صفحہ: ۱۷۸ – رقم الحدیث ۱۳۳۳، ایضا باب الرجل ینعی الی اهل المیت بنفسه صفحہ: ۱۶۷، مسلم ج ۱ کتاب الجنائز باب فی التکبیر علی الجنازۃ صفحہ: ۳۰۹ رقم الحدیث ۲۲۰۴ واللفظ للبخاری



فلا تصح علی غائب

غائبانہ نماز جنازہ پڑھنا صحیح نہیں ہے۔

(الدر المختار باب صلاۃ الجنائز ج۲ ص ۲۰۹، طبع دارالفکر بیروت)

حدیث نبوی ﷺ

22

امر بلال ان یشفع الاذان ویوتر الاقامة

(ترجمہ) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا تھا کہ اذان کے کلمات دو دو مرتبہ کہیں اور اقامت کے کلمات ایک ایک بار کہیں۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الاذان باب الاذان مثنی مثنی صفحہ: ۸۵، رقم الحدیث ۲۰۵ ـ ۲۰۶، مسلم ج ۱ کتاب الصلوۃ باب الامر بشفع الاذان الخ صفحہ: ۱۶۴، رقم الحدیث ۸۳۸

فقہ حنفی

والاقامة مثل الاذان انه يزيد فيها بعد الفلاح قدقامت الصلاة مرتين

اقامت اذان ہی کی طرح ہے یہ فرق ہے کہ اقامت میں "حی علی الفلاح" کے بعد دومرتبہ "قدقامت الصلاۃ" کہتے ہیں۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الاذان صفحه:۸۷)

حدیث نبوی ﷺ

23

عن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سئل عن الخمر تتخذ خلا فقال لا.

(ترجمہ) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے شراب کے بارے میں پوچھا گیا کہ اس سے سرکہ بنایا جاسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے اس سے منع فرمایا۔

تخریج: مسلم ج۲ کتاب الاشربہ باب تحریم تخلیل الخمر الخ صفحہ:۱۶۳ رقم الحدیث ۵۱۴۰

فقہ حنفی

واذا تخللت الخمر حلّت سواء صارت خلاً بنفسها أو شيء يطرح فيها ولا يكره تخليلها

شراب کا سرکہ بنایا جا سکتا ہے، برابر ہے وہ سرکہ نفس شراب سے بنایا جائے یا اس کی کوئی چیز ڈال کر سرکہ بنایا جائے اس میں کراہیت نہیں۔

(هداية اخيرين ج ۴ كتاب الأشربه صفحه: ۴۹۹)

حدیث نبوی ﷺ

24

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استأذنت إمرأة احدكم الى المسجد فلايمنعها

(ترجمہ) جب تم میں سے کسی کی بیوی مسجد میں نماز پڑھنے کی اجازت طلب کرے تو اسے منع نہ کرو۔

تخريج: صحيح بخارى كتاب الاذان باب استئذان المرأة زوجها فى الخروج الى المسجد رقم الحديث ٨٧٣ ج ١ ص ١٢٠، صحيح مسلم كتاب الصلاة باب خروج النساء الى المساجد رقم الحديث ١٨٣

فقہ حنفی

یکرہ لهن حضور الجماعات ولاباس للعجوزان تخرج فی الفجر و المغرب والعشآء

یعنی عورتوں کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کیلئے مسجد جانا مکروہ ہے۔مگر بوڑھی عورت فجر،مغرب اور عشاء پڑھنے کیلئے جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(هدایه اولین ج ا کتاب الصلاة باب الامامة صفحه ۱۲۶)

حدیث نبوی ﷺ

25

عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله تجاوز عن امتى الخطأ والنسيان وما استكرهوا عليه

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت سے خطا بھول اور وہ کام جو اس سے زبردستی کروایا گیا ہو معاف کر دیئے ہیں۔

تخريج: سنن ابن ماجه كتاب الطلاق باب طلاق المكره والناسى رقم الحديث ٢٠٤٣-٢٠٤٥، رواه البيهقى فى كتاب الاقرار باب من لايجوز اقرارهٔ رقم الحديث ١١٢٣٢ ج٦ صفحه ٨٤، بلفظ وضع عن امتى عن عبدالله بن عمر رضى الله عنهما وفى كتاب الايمان باب جامع الايمان، رقم الحديث ١٩٧٩٨، عن عبدالله بن عباس رضى الله عنهما

فقہ حنفی

ومن تکلم فی صلٰوۃ عامدا او ساھیا بطلت صلوتہ

جس نے دوران نماز جان بوجھ کر یا بھول کر بات چیت کرلی، اس کی نماز باطل ہوگئی۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلٰوۃ باب مایفسد الصلٰوۃ صفحہ ۱۳۴)

حدیث نبوی ﷺ

26

عن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قتل عبده قتلناه ومن جدع عبده جدعناه.

(ترجمہ) سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اپنے غلام کو قتل کیا، ہم اس کو قتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کا کوئی عضو کاٹا، ہم اس کا عضو کاٹیں گے۔

تخریج: ترمذی ج ۱ ابواب الدیات باب ماجاء فی الرجل یقتل عبده صفحه: ۱۶۹، رقم الحدیث ۱۴۱۴، ابوداؤد ج ۲ کتاب الدیات باب من قتل عبده او مثل به ایقاد منه صفحه: ۲۷۲، رقم الحدیث ۴۵۱۵، ابن ماجه ابواب الدیات باب هل یقتل الحربا لعبد صفحه: ۱۹۱ رقم الحدیث ۲۶۶۳، سنن النسائی کتاب القسامة والقعود والدیات باب القود من السید للمولیٰ رقم الحدیث ۴۷۴۲۔۴۷۵۷، صفحه ۲۴۰

فقہ حنفی

ولا يقتل الرجل بعبده

کسی آدمی کو اس کے غلام کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

(هدايه اخرين ج۴ كتاب الجنايات باب مايوجب القصاص صفحه:۵٦۳)

حدیث نبوی ﷺ

27

عن ابی مسعود الانصاری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن ثمن الکلب ومھر البغی وحلوان الکاھن

(ترجمہ) سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت اور زنا کی اجرت اور نجومی کا منہ میٹھا کرانے سے منع فرمایا۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب البیوع باب ثمن الکلب صفحہ: ۲۹۸، رقم الحدیث ۲۲۳۷، مسلم ج ۲ کتاب المساقاۃ والمزارعۃ باب تحریم ثمن الکلب وحلوان الکاھن ومھر البغی والنھی عن بیع السنور رقم الحدیث ۴۰۰۹ صفحہ: ۱۹



يجوز بيع الكلب والفهد والسباع

یعنی کتے، چیتے اور دوسرے درندوں کی تجارت کرنا جائز ہے۔

(هدايه اخيرين ج۳ كتاب البيوع مسائل منثورة ص ۱۰۱)

حدیث نبوی ﷺ

28

عن ابی سلمة بن عبدالرحمان ان عائشة لما توفی سعد بن ابی الوقاص قالت ادخلوا به المسجد حتی اصلی علیه فانکر ذلک علیها فقالت واللہ لقد صلیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم علی ابنی بیضاء فی المسجد سهیل واخیه

(ترجمہ) سیدنا ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اس (کی میت) کو مسجد میں لے آؤ، تاکہ میں بھی اس کی نماز جنازہ پڑھ سکوں۔ تو ان کی اس بات کا انکار کیا گیا، تب انہوں نے کہا اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے بیضاء کے دونوں بیٹوں سہیل اور اس کے بھائی کی نماز جنازہ مسجد میں پڑھائی تھی۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب الجنائز فصل فی جواز الصلاة علی المیت فی المسجد صفحہ ۳۱۳، رقم الحدیث ۲۲۵۴

فقہ حنفی

ولا یصلی علی میت فی مسجد جماعة

یعنی میت پر مسجد میں نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الجنائز فصل فی الصلاة علی المیت صفحه: ۱۸۰)

حدیث نبوی ﷺ

29

عن علی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الا لا یقتل مسلم بکافر

(ترجمہ) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ کافر کے عوض مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

تخریج: ابوداؤد ج۲ کتاب الدیات باب ایقاد المسلم من الکافر صفحہ ۲۷۵، رقم الحدیث ۴۵۳۰، نسائی ج۲ کتاب القسامۃ والقود والدیات باب سقوط القود من المسلم للکافر صفحہ ۲۴۱، رقم الحدیث ۴۷۳۹۔۴۷۳۸ واللفظ لابی داؤد

فقہ حنفی

والمسلم بالذمی..... الخ

مسلمانوں اور ذمی کافر کی دیت برابر ہے۔

(هدایه آخیرین ج۴ کتاب الدیات صفحه: ۵۶۲)

حدیث نبوی ﷺ

30

عن ام عطية قالت امرنا ان نخرج الحيض يوم العيدين والذوات الخدور فيشهدن جماعة المسلمين ودعوتهم ويعتزل الحيض عن مصلاهن (الحديث)

(ترجمہ) سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم عورتوں کو بھی نماز عید پڑھنے کے لئے عیدگاہ کی طرف جانے کا حکم دیا جب کہ حائضہ عورتوں کے لئے یہ حکم تھا کہ عیدگاہ سے دور رہ کر مسلمانوں کی دعاؤں میں شریک رہیں۔

تخریج: رواه البخاری ج ا فی کتاب الصلوٰۃ باب وجوب الصلوة فی الثياب رقم الحديث ۳۵۱ صفحه ۵۱، رواه المسلم فی کتاب صلاة العيدين باب ذكر اباحة خروج النساء فی العيدين رقم الحديث ۲۰۵۴ ج ا ص ۲۹۰، ۲۹۱

فقہ حنفی

ویکرہ لھن حضور الجماعات

یعنی عورتوں کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کیلئے مسجد میں جانا مکروہ ہے۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب الامامۃ صفحہ ۱۲۶)

حدیث نبوی ﷺ

31

عن انس ان یهودیاً رض رأس جاریة بین حجرین فقیل لها من فعل بک هٰذا أفلان أفلان حتیٰ سمی الیهودی فاومت برأسها فجیء بالیهودی فاعترف فأمر به رسول الله صلی الله علیه وسلم فرُضَّ رأسه بالحجارة

(ترجمہ) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے ایک بچی کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا تو اس بچی کو کہا گیا، تیرا یہ حال کس نے کیا، کیا فلاں نے؟ کیا فلاں نے؟ یہاں تک کہ یہودی کا نام لیا گیا، تو اس نے سر کے اشارے سے ہاں کہا پھر اس یہودی کو لایا گیا، اس نے اعتراف کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے سر کو بھی پتھر کے ساتھ کچلنے کا حکم دیا۔

تخریج: بخاری ج۲ کتاب الدیات باب اذا اقر بالقتل مرة قتل به صفحه: ۱۰۱۷ و اللفظ له، رقم الحدیث ۶۸۸۴، مسلم ج۲ کتاب القسامة والمحاربین والقصاص والدیات باب ثبوت القصاص فی القتل بالحجر ص ۵۸ رقم الحدیث ۴۳۶۱

فقہ حنفی

ولا یستوفی القصاص الا بالسیف

یعنی قصاص تلوار ہی سے کیا جائے گا، کسی دوسری چیز سے نہیں کیا جائے گا۔

(ھدایہ آخیرین ج۴ کتاب الجنایات باب مایوجب القصاص ص ۵۶۳)

حدیث نبوی ﷺ

32

عن کثیر ابن عبد اللہ عن ابیہ عن جدہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کبر فی العیدین فی الاولیٰ سبعا قبل القراءۃ وفی الاخرۃ خمسا قبل القراءۃ

(ترجمہ) بیشک نبی ﷺ عیدین میں پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے سات تکبیرات اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیرات کہتے تھے۔

تخریج: ترمذی ج ا ابواب العیدین باب فی التکبیر فی العیدین ص ۷۰، رقم الحدیث ۵۳۶، ابن ماجہ ماجاء فی صلوٰۃ العیدین باب ماجاء فی کم یکبر الامام فی صلوٰۃ العیدین صفحہ: ۹۱ رقم الحدیث ۱۲۷۹

فقہ حنفی

يكبر في الاولىٰ للافتتاح وثلاثا بعدها ثم يقرأ الفاتحة وسورة ويكبر تكبيرة يركع بها ثم يبتدى في الركعة الثانية بالقراءة ثم يكبر ثلاثا بعدها ويكبر رابعة يركع بها

پہلی رکعت میں نماز کے آغاز کے لئے تکبیر کہی جائے گی اور اس کے بعد تین تکبیرین کہی جائیں گی۔ پھر سورۃ فاتحہ اور دوسری کوئی سورۃ پڑھی جائے گی۔ پھر رکوع کے لئے تکبیر کہی جائے گی۔ پھر دوسری رکعت کا قرأت سے آغاز کیا جائے گا، پھر اس کے بعد تین تکبیریں کہی جائیں گی اور چوتھی تکبیر رکوع کے لئے کہی جائے گی۔

(هدايه اولين ج ۱ كتاب الصلاة باب العيدين ص ۱۷۳)

حدیث نبوی ﷺ

33

عن ابی هريرة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم عامة عذاب القبر من البول

(ترجمہ) سیدنا ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عام طور پر قبر کا عذاب پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

تخريج: رواه الحاكم في مستدركه عن ابن عباس رفعه الى النبی صلی الله عليه وسلم قال عامة عذاب القبر من البول رقم الحديث ٦٥٤ جلد ١ صفحه ٢٩٣ طبع دار الكتب العلميه بيروت، سنن الدارقطنی عن ابی هريرة ج ١ ص ١٢٨، رقم ٧ طبع دارلمعرفة بيروت

فقہ حنفی

فإن انتضح عليه البول مثل رؤس الابر فذالک ليس بشيء وقدر الدرهم وما دونه من النجس المغلظ كالدم والبول والخصر وحزء الدجاج وبول الحمار جازت الصلوٰة معه

(ترجمہ) سوئی کے سر کے برابر اگر پیشاب کے قطرے لگے ہوئے ہیں تو کوئی حرج نہیں...... اگر درہم کے برابر سخت نجاست مثلاً: پیشاب، شراب، مرغ کی بیٹھ یا گدھے کا پیشاب لگا ہوا ہو تو نماز درست ہے۔

(هداية اولين ج ا كتاب الطهارات باب الانجاس وتطهيرها صفحه: ۷۴، ۷۷)

حدیث نبوی ﷺ

34

عن جبیر بن مطعم قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ایام التشریق کلها ایام ذبح

(ترجمہ) سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تشریق کے تمام دن (یعنی ۱۱،۱۲،۱۳ ذوالحج) قربانی کے دن ہیں۔

تخریج: مسند احمد ج ۴ ص ۸۲ رقم الحدیث ۱۶۷۹۷، ۱۶۷۹۸، صحیح ابن حبان مع الاحسان ۳۸۴۳، سنن دار قطنی ۴۷۱۴ تا ۴۷۶۳، سنن الکبریٰ للبیھقی ج ۹ ص ۲۹۵، ۲۹۶، رقم الحدیث ۱۹۰۲۴، ۲۶-۲۵-۱۹۰۲۵ معجم طبرانی کبیر ج ۲ ص ۱۳۸ رقم الحدیث ۱۵۸۳، مسند البزار ج ۸ ص ۳۶۴ رقم الحدیث ۳۴۴۴، سلسلة الاحادیث الصحیحة للالبانی ج ۵ ص ۶۱۷ رقم الحدیث ۲۴۷۶ وثق رجاله الحافظ فی فتح الباری ج ۱۰ ص ۸ کتاب الاضاحی باب من قال الاضحیٰ یوم النحر تحت حدیث ۵۵۵۰

فقہ حنفی

وهي جائزة في ثلاثة ايام يوم النحر ويومان بعده.

اور یہ (قربانی) جائز ہے تین دنوں میں دس تاریخ کو اور اس کے بعد دو دن۔

(یعنی دس، گیارہ اور بارہ ذوالحج)

(هدايه آخرين ج۴ كتاب الاضحيه صفحه: ۴۴۶)

حدیث نبوی ﷺ

35

عن عبداللہ بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دفع الیٰ یھود نخل خیبر وارضھا علیٰ ان یعتملوھا من اموالھم ولرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شطر ثمرھا

(ترجمہ) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہود کو خیبر کی کھجور اور اس کی زمین آدھی بٹائی پر آباد کرنے کے لئے دی اس شرط پر کہ وہ اس کو اپنے مال سے آباد کریں گے۔

تخریج: مسلم ج۲ کتاب المساقاۃ والمزارعۃ باب المساقاۃ والمعاملۃ بجزء من الثمر والزرع صفحہ: ۱۵، رقم الحدیث ۳۹۶۶

فقہ حنفی

قال ابو حنيفة المزارعة بالثلث والربع باطلة

امام ابوحنیفہ کہتے ہیں کہ تہائی یا چوتھائی پر کھیتی بٹائی پر دینا باطل ہے۔

(ہدایہ اخیرین ج۴ کتاب المزارعہ ص ۴۲۴)

حدیث نبوی ﷺ

36

عن انس قال استخلف رسول الله صلی الله علیه وسلم ابن ام مکتوم یؤم الناس وهو اعمیٰ

(ترجمہ) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنی عدم موجودگی میں) ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا تھا وہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے اور وہ نابینا تھے۔

تخریج: ابوداؤد ج ۱ کتاب الصلوٰة باب امامة الاعمیٰ ص ۹۵ رقم الحدیث ۵۹۵

فقہ حنفی

فیکرہ تقدیم العبد والاعرابی والفاسق والاعمیٰ وولد الزنا

غلام، اعرابی، فاسق، نابینے اور ولد الزنا کو امامت کیلئے آگے کھڑا کرنا مکروہ ہے۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب الامامۃ صفحہ: ۱۲۲)

حدیث نبوی ﷺ

37

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم کل مسکر خمر و کل مسکر حرام

(ترجمہ) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر نشہ دینے والی چیز شراب ہے اور ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

تخریج: مسلم ج ۲ کتاب الاشربه باب بیان ان کل مسکر خمر الخ صفحه: ۱۶۲ رقم الحدیث ۵۲۱۹

ایک حدیث میں ہے:

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان من الحنطة خمرا و من الشعیر خمرا و من التمر خمرا و من الزبیب خمرا و من العسل خمرا (ترمذی ج ۲ کتاب الاشربة باب ماجاء فی الحبوب التی یتخذ منها الخمر صفحه: ۹، رقم الحدیث ۱۸۷۲، واللفظ له ابو داؤد ج ۲ کتاب الاشربة باب الخمر من ماهی صفحه: ۱۶۱، رقم الحدیث ۳۶۷۶)

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گندم، جو، کھجور، انگور اور شہد سے شراب بنتی ہے۔

فقہ حنفی

ان ما یتخذ من الحنطة والشعیر والعسل والذرة حلال عند ابی حنیفة ولا یحد شاربه وان سکر منه

یعنی گندم، جو، شہد اور جوار سے شراب بنانا ابوحنیفہ کے نزدیک حلال ہے اس کے پینے والے پر اگرچہ اس کو نشہ ہی کیوں نہ ہو کوئی حد نہیں۔

(ھدایہ آخیرین ج۴ کتاب الاشربہ صفحہ: ۴۹۶)

حدیث نبوی ﷺ

38

عن ابی الملیح بن اسامة عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم نهی عن جلود السباع.

(ترجمہ) سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے درندوں کے چمڑے استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

تخریج: ابوداؤد کتاب اللباس باب فی جلود النمور والسباع رقم الحدیث ۴۱۳۲ نسائی ج۲ کتاب الفرع والعتیرة باب النهی عن الانتفاع بجلود السباع صفحه: ۱۹۱ رقم الحدیث ۴۲۵۸ مسند احمد ج ۵ ص ۷۴، ۷۵ رقم الحدیث ۲۰۷۲۵، ۲۰۷۳۱

فقہ حنفی

کل اهاب دبغت فقد طهر وجازت الصلوة فیه والوضوء منه إلا جلد الخنزیر والأدمی

ہر چمڑا دباغت کے بعد پاک ہوجاتا ہے اس میں نماز پڑھنا یا اس سے وضو کرنا جائز ہے۔ مگر خنزیر اور انسان کا چمڑا پاک نہیں ہوتا۔

(هدایة اولین کتاب الطهارة باب الماء الذی یجوز به الوضوء وما لا یجوز به صفحه: ۴۰)

حدیث نبوی ﷺ

39

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اسكر كثيره فقليله حرام

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو چیز زیادہ مقدار میں نشہ آور ہو اس کی کم مقدار بھی حرام ہے۔

تخریج: ترمذی ج۲ ابواب الأشربة باب ماجاء ما اسكر كثيره فقليله حرام ص ۹، رقم الحديث ۱۵۶۵، ابوداؤد ج۲ كتاب الاشربه باب ماجاء في السكر ص ۱۶۲، رقم الحديث ۳۶۸۱، ابن ماجه كتاب الاشربه باب ما اسكر كثيره فقليله حرام ص ۲۴۳، رقم الحديث ۳۳۹۲-۳۳۹۳-۳۳۹۴

فقہ حنفی

ولأن المفسد هو القدح المسكر وهو حرام عندنا

یعنی ہمارے (احناف) کے نزدیک وہ شراب کا پیالہ حرام ہے جس سے نشہ ہوتا ہے۔

(هدایه آخيرين ج۴ كتاب الأشربه صفحه: ۴۹۷)

حدیث نبوی ﷺ

40

عن ابی موسیٰ عن النبی صلی اللہ علیه وسلم قال لانکاح اِلاَّ بولیّ

(ترجمہ) سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

تخریج: ابو داؤد ج ۱ کتاب النکاح باب فی الولی صفحہ: ۲۹۱، رقم الحدیث ۲۰۸۵، ترمذی ج ۱ کتاب النکاح باب ماجاء لا نکاح الا بولی صفحہ: ۲۰۸، رقم الحدیث ۱۱۰۱، ابن ماجہ کتاب النکاح باب لانکاح الا بولی ص۱۳۵، رقم الحدیث ۱۸۸۱

فقہ حنفی

وينعقد نكاح الحرة العاقلة البالغة برضاءها وان لم يعقد عليها ولي بكرا أو ثيبا

یعنی آزاد، عاقلہ، بالغہ عورت کا نکاح اس کی رضامندی سے ولی کے بغیر ہو جائے گا وہ کنواری ہو یا بیوہ۔

(هدايه اولين ج ٢ كتاب النكاح باب في الاولياء والاكفاء صفحه: ٣١٣)

حدیث نبوی ﷺ

41

عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم اذا شرب الكلب في اناء احدكم فليغسله سبع مرات.

(ترجمہ) سیدنا ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کتا تم میں سے کسی ایک کے برتن میں منہ ڈال دے تو اس کو چاہیئے کہ برتن کو سات بار دھوئے۔

تخریج: بخاری ج ا کتاب الوضوء باب اذا شرب الكلب في الإناء صفحه: ۲۹، رقم الحديث ۱۷۲، ملسم ج ا كتاب الطهارة باب حكم الولوغ الكلب صفحه:۱۳۷ رقم الحديث ۶۵۰

فقہ حنفی

يغسل الإناء من ولوغه ثلاثاً.

کتے کے منہ ڈالنے کی وجہ سے برتن کو تین بار دھویا جائے گا۔

(هدايه اولين ج ١ كتاب الطهارة باب الماء الذى يجوز به الوضوء وما لا يجوز به صفحه: ٤٨)

حدیث نبوی ﷺ

42

إنما الاعمال بالنيات

(ترجمہ) اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب العلم باب كيف كان بدأ الوحی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ: ۲، حدیث نمبر ۱، مسلم جلد ۲ ص ۱۴۰ کتاب الامارہ باب قوله انما الاعمال بالنية حديث نمبر ۱۹۰۷

فقہ حنفی

ولا يشترط نية التيمم للحدث أو للجنابة هو الصحيح من المذهب

حنفی مذہب کے مطابق صحیح فیصلہ یہ ہے کہ تیمّم کے لئے نیت شرط نہیں ہے۔ وہ تیمّم بے وضو ہونے کی وجہ سے ہو یا جنابت کی وجہ سے۔

(هدای اولین ج ۱ کتاب الطهارة باب التيمم ص ۵۱)

حدیث نبوی ﷺ

43

عن جابر قال قال رسول الله ﷺ الغناء ینبت النفاق فی القلب کما ینبت الماء الزرع رواہ البیھقی فی شعب الایمان.

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گانا دل میں نفاق پیدا کرتا ہے جس طرح پانی کھیتی کو اگاتا ہے۔

تخریج: السنن الکبریٰ للبیھقی ج ١٠ ص ٢٢٣، رقم الحدیث ٢٠٧٩٦، طبع مکتبہ دارالباز مکۃ المکرمۃ عن ابن مسعود، فی شعب الایمان رقم الحدیث ٥١٠١، ٤/٢٧٩، طبع دارالکتب العلمیہ بیروت، ابوداؤد ٤٩٢٧ باختصار

اور دوسری حدیث میں یہ تصریح ہے کہ جس موقعہ پر گانا بجانا ہو تو وہ دعوت قبول نہ کی جائے۔ جیسا کہ:

وأجب دعوة من دعاک من المسلمین مالم یظھروا المعازف فاذا أظھروا المعازف فلا تجبھم. (رواہ الدارقطنی من حدیث ابن مسعود (مجمع الزوائد ج٤ ص ٤١٧.)

جو بھی مسلمان تمہیں دعوت دے اگر وہاں گانا بجانا نہ ہو تو دعوت قبول کرو اور اگر گانا بجانا (موسیقی) ہو تو اسکی دعوت قبول نہ کرو۔

فقہ حنفی

من دعا الی ولیمة أو طعام فوجد ثَمَّةَ لعباً
او غناء فلا بأس بان یقعد ویاکل وقال
ابو حنیفة ابتلیت بهذا مرة فصبرت

کسی شخص کو ولیمے یا کھانے کی دعوت دی جائے اور وہاں موسیقی اور گانا بجانا ہو تو اس شخص کے وہاں بیٹھنے اور کھانے میں کوئی حرج نہیں۔ ابو حنیفہ نے کہا ایک بار مجھ پر بھی یہ آزمائش آئی تھی تو میں نے صبر کیا۔

(هدایه آخیرین ج۴ کتاب الکراهیه فصل فی الاکل والشرب بصفحه:۴۵۵)

حدیث نبوی ﷺ

44

عن ابی هريرة عن النبی صلى الله عليه وسلم الا لايحج بعد العام مشرك ولا يطوف بالبيت عريان

(ترجمہ) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خبردار اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کر سکے گا۔ اور نہ برہنہ حالت میں بیت اللہ کا طواف کر سکے گا اور قرآن پاک میں بھی ہے: انما المشركون نجس فلا يقربوا المسجد الحرام بعد عامهم هذا (التوبة : ۲۸) یعنی مشرک نجس ہیں اس لیے وہ مسجد حرام کے قریب بھی نہ جائیں۔

تخريج: بخاری ج ۱ كتاب الحج باب لايطوف بالبيت عريان ولا يحج مشرك صفحه: ۲۲۰ رقم الحديث ۱۶۲۲ واللفظ له – مسلم ج ۱ كتاب الحج باب لا يحج البيت مشرك ولا يطوف بالبيت عريان الخ رقم الحديث ۱۳۴۷ صفحه: ۴۳۵



لا بأس بأن يدخل اهل الذمة المسجد الحرام

یعنی ذمی کافر کے بیت اللہ میں داخل ہونے میں کوئی حرج نہیں۔

(هدايه آخيرين ج۴ كتاب الكراهيه مسائل متفرقه صفحه: ۴۷۴)

حدیث نبوی ﷺ

45

عن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يصلى فوق ظهر بيت الله

(ترجمہ) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ کی چھت پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

تخريج: ترمذی ج ۱ ابواب الصلاة باب ماجاء في كراهية ما يصلى اليه وفيه صفحه: ۴۶ رقم الحديث ۳۴۶ واللفظ له، ابن ماجه باب مراضع التي تكره فيها الصلاة صفحه: ۵۴ رقم الحديث ۷۴۶، ۷۴۷

فقہ حنفی

من صلى على ظهر الكعبة جازت صلوته

جس آدمی نے بیت اللہ کی چھت پر نماز پڑھی تو اس کی نماز جائز ہے۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب الصلاۃ فی الکعبۃ صفحہ:۱۸۵)

حدیث نبوی ﷺ

46

عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى بيمين وشاهد

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدعی کے ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کیا۔ (یعنی دوسرے گواہ کے عوض اس سے قسم لی)

تخریج: مسلم ج ۲ کتاب الاقضية باب وجوب الحكم بشاهد ويمين صفحه: ۷۴ رقم الحديث ۴۴۷۲

فقہ حنفی

ولا ترد اليمين على المدعى.

یعنی مدعی پر قسم ہے ہی نہیں۔

(هدايه آخيرين ج۳ كتاب الدعوىٰ باب اليمين صفحہ: ۲۰۳)

حدیث نبوی ﷺ

47

عن ام ورقة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم امرها ان تؤم اهل دارها

(ترجمہ) ام ورقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اپنے گھر کی عورتوں کی نماز میں امامت کرائیں۔

تخریج: ابوداؤد ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب امامة النساء صفحہ: ۹۴۔ ۹۵ رقم الحدیث ۵۹۲

دوسری حدیث کے الفاظ یہ ہیں۔

عن عائشة انها کانت تؤم النساء وتقوم وسطهن

(ترجمہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا امام بن کر عورتوں کو نماز پڑھاتیں اور صف کے بیچ میں کھڑی ہوتی تھیں۔

تخریج: مستدرک حاکم ج ۱ ص ۳۲۰ رقم الحدیث ۷۳۱ طبع دارالکتب العلمیه بیروت، السنن الکبریٰ للبیهقی ج ۱ ص ۴۰۸، ج ۳ ص ۱۳۱ رقم الحدیث ۵۱۳۹، ۱۷۸۱، مصنف عبدالرزاق ج ۳ ص ۱۴۱ رقم الحدیث ۵۰۸۷

فقہ حنفی

یکرہ للنساء ان یصلین وحدھن جماعة

عورتوں کا آپس میں جماعت کر کے نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

(ھدایہ اولین ج ا کتاب الصلاۃ باب الامامة صفحہ:١٢٣)

حدیث نبوی ﷺ

48

عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال البیعان بالخیار مالم یتفرقا.

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو خرید و فروخت کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دنوں (ایک دوسرے سے) جدا نہ ہوں۔

تخریج: ترمذی ج ۱ ابواب البیوع باب ماجاء البیعان بالخیار مالم یتفرقا صفحه ۱۵۰، رقم الحدیث ۱۲۴۷، نسائی ج ۲ کتاب البیوع باب وجوب الخیار للمتبایعین الخ عن حکیم بن حزام صفحه ۲۱۲، رقم الحدیث ۴۴۶۹، ابن ماجه ابواب التجارات باب البیعان بالخبار مالم یتفرقا عن ابی برزه اسلمی صفحه: ۱۵۸، رقم الحدیث ۲۱۸۱

فقہ حنفی

واذا حصل الایجاب والقبول لزم البیع ولا خیار لواحد منهما الا من عیب او عدم رؤیتٍ

جب کسی بیع کے بارے میں ایجاب وقبول ہوجائے تو بیع لازم ہوگئی اب ان دونوں میں سے کسی کو اختیار نہیں الا یہ کہ کوئی عیب وغیرہ ظاہر ہوجائے۔

(هدایه آخرین ج۳ کتاب البیوع صفحه ۲۰)

حدیث نبوی ﷺ

49

عن عمرو بن سلمة .... قال

فقدمونی بین ایدیھم و انا ابن سبع سنین

(ترجمہ) عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مجھے نماز پڑھانے کے لئے آگے کیا (امام بنایا) جب کہ میری عمر سات سال تھی۔

تخرج: بخاری کتاب المغازی باب ۵۴، حدیث ۴۳۰۲، جلد ۲ ص ۶۱۵، ابوداؤد کتاب الصلاۃ باب من احق بالامامة رقم الحدیث ۵۸۵ جلد ۱ ص ۹۳، ۴۹

فقہ حنفی

ولا یجوز للرجال ان یقتدوا بامرأة او صبی

مرد امامت کیلئے کسی عورت یا بچے کو آگے کھڑا کریں یہ جائز نہیں۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الامامة صفحه:۱۲۳)

حدیث نبوی ﷺ

50

عن ابی حمید الساعدی انه قال فی نفر
من اصحاب رسول الله صلی الله علیه
وسلم انا احفظکم بصلوٰة رسول الله
صلی الله علیه وسلم فإذا جلس فی
الرکعة الاخیرة قدم رجله الیسری
ونصب الاخری وقعد علی مقعدته

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نماز کے آخری تشہد (جس میں سلام پھیرنا ہوتا ہے) میں زمین پر بیٹھتے تو دائیں پاؤں کو کھڑا کر کے بایاں پاؤں اس کے نیچے سے نکال دیتے تھے اور تورّک کرتے تھے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الاذان باب سنة الجلوس فی التشهد صفحه: ۱۱۴ رقم الحدیث ۸۲۸ اور ابوداؤد ج ۱ کتاب الصلوٰة باب افتتاح الصلوٰة ص ۱۱۳ رقم الحدیث ۷۳۰ میں ہے کہ حتی إذا کانت السجدة التی فیها التسلیم اخر رجله الیسریٰ وقعد متؤکا علی شقه الأیسر



وجلس في الاخيرة كما جلس في الاولیٰ

نماز کے آخری تشہد میں بھی اسی طرح بیٹھا جائے گا جس طرح پہلے تشہد میں بیٹھا جاتا ہے۔

(هداية اولين ج ١ كتاب الصلاة باب صفة الصلوٰة ص ١١١)

حدیث نبوی ﷺ

51

عن عبادة ابن الصامت قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا صلوٰة لمن لم يقرء بفاتحة الكتاب

(ترجمہ) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس آدمی نے (نماز میں) سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہوتی۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الاذان باب وجوب القرائة للامام والمئموم فی الصلوٰت کلها فی الحضر والسفر وما یجهر فیها وما یخافت ص ۱۰۴، رقم الحدیث ۷۵۶، مسلم ج ۱ کتاب الصلاة باب وجوب قراءة الفاتحة فی کل رکعة الخ صفحه: ۱۶۹ رقم الحدیث ۸۷۴

فقہ حنفی

وهو مخير في الاخيرين معناه ان شاء سكت وان شاء قرء وان شاء سبح كذا روى عن ابى حنيفة

آخری دو رکعتوں میں نمازی کو اختیار ہے یعنی اگر چاہے خاموش رہے، اگر چاہے قرأت کرے اگر چاہے سبحان اللہ کہے ابو حنیفہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(هدايه اولين ج ۱ كتاب الصلوٰة باب النوافل فصل القرائة ص ۱۴۸)

حدیث نبوی ﷺ

52

عن سعید بن هشام (فی وتره صلی الله علیه وسلم) یصلی تسع رکعات لا یجلس الا فی الثامنة فیذکر الله ویحمده ویدعو وینهض ولا یسلم فیصلی التاسعة ثم یقعد فیذکر الله ویحمده ویدعوه ثم یسلم تسلیما

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ کی وتر کے بارے میں سیدنا سعید بن ہشام روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نو (۹) رکعات پڑھتے مسلسل آٹھ رکعت بغیر قعدہ کے پڑھتے پھر (آٹھویں رکعت پڑھ کر) قعدہ کرتے التحیات پڑھتے پھر (کھڑے ہوکر) نویں رکعت پڑھتے اور سلام پھیرتے۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب صلوٰة المسافرین وقصرها باب صلاة اللیل وعدد رکعات النبی صلی الله علیه وسلم فی اللیل وان الوتر رکعة وان الرکعة صلوٰة صحیحة صفحه: ۲۵۶ رقم الحدیث ۱۷۳۹

فقہ حنفی

فاما نافلة الليل قال ابو حنيفة ان صلى ثمان ركعات بتسليمه جاز - وتكره الزيادة على ذلك وقالا لا يزيد بالليل على ركعتين بتسليمة

رات کی نماز کے بارے میں ابوحنیفہ نے کہا اگر آٹھ رکعات ایک سلام کے ساتھ پڑھے تو جائز ہے اس سے زیادہ رکعات (ایک سلام کے ساتھ) پڑھنا مکروہ ہے اور صاحبین نے کہا رات کی نماز میں دو رکعتیں ایک سلام کے ساتھ جائز ہیں اس سے زیادہ (رکعات ایک سلام کے ساتھ) جائز نہیں۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب النوافل صفحه ۱۴۷)

حدیث نبوی ﷺ

53

عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم انه قال اذا اقيمت الصلوٰة فلا صلاة الا المكتوبة.

(ترجمہ) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کی اقامت کہہ دی جائے تو فرض نماز کے علاوہ دوسری کوئی نماز نہیں (پڑھنی چاہیے)

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب صلاة المسافرین وقصرها باب کراهية الشروع فی نافلة بعد شروع المؤذن فی اقامة الصلاة الخ ص ۲۴۷، رقم الحدیث ۱۶۴۴

فقہ حنفی

ان تفوته الركعة ويدرك الاخرى يصلى ركعتى الفجر عند باب المسجد

(فجر نماز) کی ایک رکعت فوت ہو چکی ہو اور دوسری رکعت مل سکتی ہو تو مسجد کے دروازے کے پاس فجر کی سنتیں پڑھ سکتا ہے۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب ادراک الفریضة صفحه: ۱۵۳)

حدیث نبوی ﷺ

54

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الربا سبعون جزء ایسرها ان ینکح الرجل امه

(ترجمہ) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سود کے (گناہ) کے ستر درجے ہیں ان میں سے ہلکا یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں سے صحبت کرے۔

تخریج: ابن ماجه ج ۲ ابواب التجارات باب التغلیظ فی الربوا صفحه: ۱۶۴ رقم الحدیث ۲۲۷۴

فقہ حنفی

ولا بین المسلم والحربی فی دار الحرب

یعنی دارالحرب میں مسلمان اور کافر کے مابین جو بھی (لین دین) ہو وہ سود نہیں ہے۔

(هدایه اخیرین ج۳ کتاب البیوع باب الربا ص ۸٦)

حدیث نبوی ﷺ

55

عن قيس ابن عمرو قال راى النبى صلى الله عليه وسلم رجلا يصلى بعد صلوٰة الصبح ركعتين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوٰة الصبح ركعتين ركعتين فقال الرجل انى لم اكن صليت الركعتين اللتين قبلها فصليتهما الآن فسكت رسول الله صلى الله عليه وسلم.

(ترجمہ) سیدنا قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا وہ فجر نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھ رہا تھا۔ تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فجر کی نماز تو دو دو رکعتیں ہیں؟ تو اس آدمی نے جواب دیا میں نے پہلے والی دو رکعتیں (سنتیں) نہیں پڑھی تھیں اب پڑھی ہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے۔

تخریج: ابوداؤد ج ۱ کتاب الصلوٰة باب من فاتته متى يقضيها ص ۱۷۸ رقم الحديث ۱۲٦۷

فقہ حنفی

اذا فاتته الركعتا الفجر لا يقضيهما قبل طلوع الشمس

جب فجر کی دو رکعتیں (سنتیں) فوت ہو جائیں تو ان کو طلوع آفتاب سے قبل ادا نہیں کر سکتے۔

(هدايه اولين ج ا كتاب الصلوٰة باب ادراك الصلوٰة ص ۱۵۲)

حدیث نبوی ﷺ

56

عن ابن عباس قال لعن رسول الله صلی الله علیه وسلم المحلل والمحلل له

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لئے (حلالہ) کرایا جائے دونوں پر لعنت کی ہے۔

تخریج: ابن ماجه ابواب النکاح باب المحلل و المحلل له ص ۱۳۹ رقم الحدیث ۱۹۳۴

فقہ حنفی

فان طلقها بعد وطيها حلت للاول

اگر دوسرا شوہر وطی کرنے کے بعد طلاق دے دے تو وہ پہلے شوہر کیلئے حلال ہو جائے گی۔

(هدایہ اولین ج ۱ کتاب الطلاق باب الرجعة صفحہ: ۴۰۰)

حدیث نبوی ﷺ

57

عن عقبة بن حارث انه تزوج البنة لابی اهاب عزیز فاتت امرأة فقالت قد ارضعت عقبة والتی تزوج بها فقال لها عقبة ما اعلم انک ارضعتنی ولا اخبرتنی فارسل الی اٰل ابی اهاب فسالهم فقالوا ما علمنا ارضعت صاحبتا فرکب الی النبی صلی الله علیه وسلم بالمدینة فسأله فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم کیف وقد قیل ففارقها عقبة ونکحت زوجها غیره

(ترجمہ) سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے ابواہاب کی بیٹی سے نکاح کیا پھر اس کے پاس ایک عورت آئی اور اس نے کہا میں نے تم دونوں میاں بیوی کو دودھ پلایا ہے پھر عقبہ رضی اللہ عنہ نے اس عورت سے کہا مجھے معلوم نہیں ہے کہ تو نے مجھے دودھ پلایا ہو اور نہ ہی تو نے مجھے پہلے خبر دی، پھر عقبہ رضی اللہ عنہ نے سسرال کی طرف یہ ہی معلوم کرنے کے لئے پیغام بھیجا لیکن انہوں نے بھی کہا کہ ہمیں معلوم نہیں ہے پھر عقبہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی طرف مدینہ میں آئے اور آپ سے اس کے بارے میں سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اب کیسے تم اکٹھے رہ سکتے ہو؟ جب کہ تمہارے متعلق یہ بات کہی گئی ہے پس عقبہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے حکم سے اپنی بیوی کو الگ کر دیا اور اس نے دوسرے شوہر سے شادی کر لی۔

تخریج: رواہ البخاری فی کتاب الشهادات باب اذا شهد شاهد او شهود بشئی رقم الحدیث ۲۶۴۰ ج ۱ ص ۳۶۰، صحیح ابن حبان ۱۰ صفحه ۳۲، رقم الحدیث ۴۲۱۸، طبع مؤسسة الرساله بیروت

فقہ حنفی

ولا يقبل في الرضاع شهادة النساء منفردات انما يثبت بشهادة رجلين او رجل وامراتين

صرف عورتوں کی گواہی رضاعت کے بارے میں قبول نہیں کی جائے گی رضاعت ثابت ہوگی دو مردوں کی گواہی سے یا ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی سے۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الرضاع صفحہ: ۳۵۴)

حدیث نبوی ﷺ

58

ان ابا الصهباء قال لابن عباس اتعلم انما كانت الثلاث تجعل واحدة على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وابى بكر وثلاثا من امارة عمر فقال ابن عباس نعم

(ترجمہ) ابوالصہباء نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کیا آپ جانتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور میں اور عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے تین سال تین طلاقیں ایک ہی شمار ہوتی تھیں؟ انہوں نے جواب دیا ہاں۔

تخریج: مسلم ج ا کتاب الطلاق باب الطلاق الثلاث ص ۴۷۸ رقم الحدیث ۳۶۷۴

فقہ حنفی

وطلاق البدعة ان يطلقها ثلاث بكلمة واحد أو ثلاث في طهر واحد فاذا فعل ذلك وقع الطلاق وكان عاصيا.

اور طلاق بدعی یہ ہے کہ ایک ہی طہر میں تین طلاقیں ایک کلمے یا تین کلمات کے ساتھ دی جائیں اگر (طلاق) اسی طریق پر دی جائے گی وہ تینوں واقع تو ہو جائیں گی لیکن طلاق دینے والا گنہگار ہوگا۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الطلاق باب طلاق السنة ص ۳۵۵)

حدیث نبوی ﷺ

59

عن نعیم المجمر قال صلیت وراء ابی هریرة رضی الله عنه فقرأ بسم الله الرحمٰن الرحیم ثم قرأ بام القرآن حتیٰ اذا بلغ غیر المغضوب علیهم ولا الضآلین فقال: آمین فقال الناس آمین ویقول کلما سجد: الله اکبر واذا قام من الجلوس فی الاثنتین قال: الله اکبر واذا سلم قال: والذی نفسی بیده إنی لاشبهکم صلاة برسول الله صلی الله علیه وسلم

(ترجمہ) نعیم المجمر کہتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی توانہوں نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی پھر سورہ فاتحہ کی قرأت کی جب غیر المغضوب علیہم ولا الضالین پر پہنچے تو آمین کہا لوگوں نے بھی آمین کہا جب سجدہ کرتے تھے تو اللہ اکبر کہتے تھے اور جب دوسری رکعت سے (تیسری کیلئے) اٹھے تو اللہ اکبر کہا سلام پھیر کر کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہہ نماز پڑھتا ہوں۔ (یعنی میری یہ نماز رسول اللہ ﷺ کی نماز سے بالکل مشابہہ ہے) (بدیع التفاسیر جلد ۱ صفحہ ۱۲۳)

تخریج: سنن النسائی کتاب الافتتاح باب قرأة بسم الله الرحمن الرحیم ج ۱ صفحہ ۱۴۴، رقم الحدیث ۹۰۶

فقہ حنفی

جہری نماز میں بسم اللہ جہراً (بلند آواز) سے پڑھنے کے متعلق خود صاحب ہدایہ لکھتے ہیں:

قال الشافعی یجهر بالتسمیة عند الجهر بالقراء ة لماروی ان النبی صلی الله علیه وسلم جهر فی صلٰوته بالتسمیه.

امام شافعی کہتے ہیں کہ جہری نماز میں بسم اللہ جہری پڑھی جائے گی اس لیئے کہ رسول اللہ ﷺ نے بسم اللہ جہر سے پڑھی ہے۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلٰوة باب صفة الصلٰوة ص ۱۰۳)

لیکن باوجود یہ حدیث ذکر کرنے کے اسی صفحہ پر ایک لائن پہلے لکھا ہے کہ:

یسربهما (التسمیة والتعوذ)

تعوذ اور بسم اللہ آہستہ پڑھی جائے گی۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب صفة الصلٰوة ص ۱۰۳)

حدیث نبوی ﷺ

60

عن جندب بن سفیان قال شهدت الاضحی یوم النحر مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فلم یعد ان صلی وفرغ من صلاته وسلم فاذا هو یری لحم اضاحی قد ذبحت قبل ان یفرغ من صلوته فقال من کان ذبح قبل ان یصلی او نصلی فلیذبح مکانه الاخری

(ترجمہ) سیدنا جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں عیدالاضحیٰ کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا آپ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے قربانی کا گوشت دیکھا (جو نماز سے قبل ذبح کی گئی تھی) تب آپ ﷺ نے فرمایا جس نے نماز سے پہلے قربانی (ذبح) کی ہے وہ اس کی جگہ دوسری قربانی کرے۔

تخریج: بخاری ج۲ کتاب الاضاحی باب من ذبح قبل الصلوٰۃ اعادہ صفحہ ۸۳۴، رقم الحدیث ۵۵۶۲

مسلم ج۲ کتاب الاضاحی وقتها صفحه: ۱۵۳ واللفظ له، رقم الحدیث ۵۰۶۴

فقہ حنفی

فاما اهل السواء فيذبحون بعد الفجر
.... وحيلة المصرى اذا اراد
التعجيل ان يبعث بها الٰى خارج مصر
فيضحى بها لما طلع الفجر

یعنی دیہات والے فجر کے بعد قربانی کر سکتے ہیں ...... اور شہریوں کے لئے یہ حیلہ ہے کہ اگر وہ جلد قربانی کا ارادہ رکھتے ہیں وہ شہر کے باہر جانور بھیج دیں تا کہ دیہات والے اس کو فجر طلوع ہوتے ہی ذبح کر لیں۔

(هدایه آخرین ج۴ کتاب الاضحیح ص ۴۴۵-۴۴۶)

حدیث نبوی ﷺ

61

عن ابن عمر انه قال اذا قدم يوم العيد ويوم الاضحى جهر بالتكبير

(ترجمہ) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے لیئے جاتے ہوئے جہری تکبیریں کہتے تھے۔

تخریج: سنن الدارقطني ج٢ صفحه ١٧٥، كتاب العيدين رقم الحديث ١٦٩٨/١٨

سنن البيهقي مرفوعا عن النبي ﷺ كتاب العيدين باب التكبير عيدالفطر ويوم الفطر واذا غدا الى صلاة العيدين ج٣ صفحه ٢٧٩ طبع نشر السنه

اس بارے میں قرآن مجید میں بھی ہے کہ ولتكبروا الله علىٰ ما هداكم... (الحج آیت ١٨٥) یعنی تاکہ تم اللہ تعالیٰ کیلئے تکبیر بیان کرو۔

فقہ حنفی

ولا يكبر عند ابي حنيفة في طريق المصلى

عیدگاہ کی طرف جاتے ہوئے راستے میں تکبیرات نہیں کہی جاسکتیں۔ابو حنیفہ کا یہی مذہب ہے۔

(ھدایہ اولین ج ا کتاب الصلوٰۃ باب العیدین صفحہ ۱۷۳)

حدیث نبوی ﷺ

62

عن ابن عمران عمر سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کنت نذرت فی الجاھلیة ان اعتکف لیلة فی المسجد الحرام قال اوف بنذرک

(ترجمہ) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے سوال کیا میں نے دور جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ ایک رات بیت اللہ میں اعتکاف کروں گا آپ ﷺ نے فرمایا اپنی نذر پوری کرو۔ (اس حدیث سے یہ بات واضح ہوئی کہ اعتکاف کے لئے روزہ شرط نہیں ہے۔)

تخریج: بخاری ج۲ کتاب الایمان والنذور باب اذا نذر او حلف الایکلم انسانا فی الجاھلیة ثم اسلم صفحہ: ۹۹۱، رقم الحدیث ۶۶۹۷

مسلم ج۲ کتاب الایمان والنذور باب نذر الکافر وما یفعل فیہ اذا اسلم ص ۵۰، رقم الحدیث ۴۲۹۲

فقہ حنفی

الاعتکاف مستحب وهو اللبث في المسجد مع الصوم ونية الاعتكاف

.... والصوم من شرطه عندنا

اعتکاف مستحب ہے یعنی مسجد میں روزہ رکھ کے ٹھہرنا اور اعتکاف کی نیت کرنا...........اور ہمارے نزدیک روزہ (اعتکاف کی) شروط میں سے ہے۔

(هدایه اولین جلد ۱ کتاب الصوم باب الاعتکاف صفحه: ۲۲۹)

حدیث نبوی ﷺ

63

عن ابن عباس قال صلّٰی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الظهر بذی الحلیفة ثم دعا بناقته فاشعرها فی صفحة سنامها الایمن

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ذوالحلیفہ میں ظہر کی نماز پڑھائی پھر اپنی اونٹنی کا اشعار کیا یعنی اس کی کوہان کے دائیں طرف کونشان کیلئے چیرا۔

تخریج: مسلم ج ا کتاب الحج باب اشعار البدن وتقلیده عند الاحرام صفحہ:۴۰۷، رقم الحدیث ۳۰۱۶

فقہ حنفی

وأشعر البدنة عند ابی یوسف ومحمد
ولا یشعر عند ابی حنیفة ویکره

ابو یوسف اور محمد کے نزدیک اونٹنی کو اشعار کیا جا سکتا ہے جبکہ
ابوحنیفہ کے نزدیک اشعار نہیں کیا جا سکتا بلکہ مکروہ ہے۔

(ھدایه اولین ج ۱ کتاب الحج باب التمتع ص ۲۶۲)

حدیث نبوی ﷺ

64

جس طرح نماز جنازہ میں چار تکبیرات کہنے کا ذکر ہے اسی طرح پانچ تکبیرات کا بھی ذکر ہے:

عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلی قال کان زید یکبر علی جنائزنا اربعا وانه کبر علٰی جنازة خمسا فسألناه فقال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبرها.

(ترجمہ) عبدالرحمٰن بن ابی لیلی سے روایت ہے کہ سیدنا زید رضی اللہ عنہ ہمارے جنازوں پر چار تکبیرات کہتے تھے اور ایک جنازے پر انہوں نے پانچ تکبیرات کہہ دیں ہم نے وجہ پوچھی، کہنے لگے رسول اللہ ﷺ نے (پانچ تکبیرات بھی) کہیں ہیں۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب الجنائز فصل فی التکبیر علی الجنازة خمسا صفحه: ۳۱۰، رقم الحدیث ۲۲۱۶

فقہ حنفی

لو كبر الامام خمسا لم يتابعه المؤتم

اگر امام پانچ تکبیرات کہے تو مقتدی اس کی اتباع نہ کریں۔

(هـدايه اولين ج ا كتاب الصلاة باب الجنائز فصل الصلوٰة على الميت ص ١٨٠)

حدیث نبوی ﷺ

65

عن طلحة ابن عبد الله بن عوف قال صليت خلف ابن عباس على جنازة فقرأ بفاتحة الكتاب وقال لتعلموا انها سنة.

(ترجمہ) سیدنا طلحہ بن عبداللہ بن عوف کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پیچھے جنازہ نماز پڑھی انہوں نے سورہ فاتحہ پڑھی اور کہا (یہ میں نے اس لئے پڑھی ہے) تا کہ تم جان لو یہ سنت ہے۔

تخریج: بخاری ج ا کتاب الجنائز باب قراة فاتحة الكتاب على الجنازة ص ١٧٨، رقم الحديث ١٣٣٥



والبداية بالثناء ثم بالصلوٰة

جنازہ نماز کی ابتداء ثناء سے کرنی ہوگی اور اس کے بعد درود پڑھنا ہوگا۔

(هدايه اولين ج ۱ كتاب الصلوٰة باب الجنائز في الصلوٰة على الميت ص ۱۸۰)

حدیث نبوی ﷺ

66

عن سمرة بن جندب قال صليت وراء رسول الله صلى الله عليه وسلم على امراة ماتت في نفاسها فقام عليها وسطها.

(ترجمہ) سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک عورت اپنے نفاس (کے ایام) میں فوت ہوگئی میں نے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں اس کی نماز جنازہ پڑھی آپ ﷺ اس کے (جنازہ) کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الجنائز باب الصلوٰة على النفساء اذا ماتت في نفاسها ص۱۷۷ رقم الحدیث ۱۳۳۱ واللفظ له

مسلم ج ۱ کتاب الجنائز باب این یکون الامام من المیت للصلاة علیها ص ۳۱۱، رقم الحدیث ۲۲۳۵

فقہ حنفی

ویقوم الذی یصلی علی الرجل والمراۃ بحذاء الصدر

جو آدمی کسی مرد یا عورت کا جنازہ پڑھا رہا ہے اس کو چاہئے کہ وہ (میت) کے سینے کے برابر کھڑا ہو۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب الجنائز فصل فی الصلوٰۃ علی المیت ص ۱۸۱)

حدیث نبوی ﷺ

67

عن المغيرة بن شعبة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال والسقط يصلى عليه ويدعى لوالديه بالمغفرة والرحمة

(ترجمہ) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو بچہ دوران مدت حمل گر جائے (حمل ضائع ہو جائے تو) اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی اور اس کے والدین کیلئے مغفرت اور رحمت کی دعا کی جائے گی۔

تخریج: ابوداود ج۲ کتاب الجنائز باب المشی امام الجنازة ص۹۷، رقم الحدیث ۳۱۸۰

فقہ حنفی

ومن لم یستهل ادرج فی خرقة کرامة
لبنی آدم ولم یصل علیه

اور جو بچہ مردہ پیدا ہو اس کی آواز نہ آئی اس کو بنی آدم کے احترام کی وجہ سے صاف ستھرے کپڑے میں لپیٹا جائے گا اور اس کی جنازہ نماز نہیں پڑھی جائے گی۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الجنائز فصل فی الصلٰوة علی المیت ص ۱۸۱)

حدیث نبوی ﷺ

68

عن علی ان یھودیة کانت تشتم النبی صلی اللہ علیه وسلم وتقع فیه فخنقھا رجل حتی ماتت فابطل النبی صلی اللہ علیه وسلم دمھا

(ترجمہ) ایک یہودی عورت نبی ﷺ کو گالیاں دیتی تھی اور آپ ﷺ کی شان میں گستاخی کرتی تھی ایک آدمی نے اس کو گلا گھونٹ کر مار دیا۔ نبی ﷺ نے اس کا خون باطل قرار دے دیا۔

تخریج: ابوداؤد ج۲ کتاب الحدود باب الحکم فیمن سب النبی صلی اللہ علیه وسلم صفحه: ۲۵۲، رقم الحدیث ۴۳۶۲

فقہ حنفی

ومن امتنع من الجزية أو قتل مسلماً او سب النبی صلی اللہ علیہ وسلم او زنیٰ بمسلمة لم ينتقض عهده

جس (کافر) نے ٹیکس دینے سے انکار کردیا، یا کسی مسلمان کو قتل کردیا، نبی ﷺ کو سب وشتم کیا یا کسی مسلمان عورت سے زنا کیا اس کا ذمہ نہیں ٹوٹے گا۔

(هدایه اولین ج ۲ کتاب السیرة باب الجزیة فصل فیما ینبغی للذمی ص ۵۹۸)

حدیث نبوی ﷺ

69

عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده قال خطب رسول الله صلی الله علیه وسلم عام الفتح ثم قال دیة الکافر نصف دیة المسلم

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے فتح والے سال خطبہ دیا پھر فرمایا کافر کی دیت مسلمان کی نصف دیت کے برابر ہے۔

تخریج: ابوداؤد ج۲ ص ۲۸۲ کتاب الدیات باب دیة الذمی رقم الحدیث ۴۵۸۳۔ باختلاف الالفاظ، مسند احمد جلد ۲ ص ۱۸۰ رقم الحدیث ۶۶۹۲

فقہ حنفی

دية المسلم والذمی سواء

مسلمان اور کافر کی دیت برابر ہے۔

(هداية اخيرين ج۴ كتاب الديات ص ۵۸۵)

حدیث نبوی ﷺ

70

عن عائشة قالت کل ذالک قد فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قصر الصلاۃ واتم

(ترجمہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں ہر طرح سے نماز پڑھتے تھے قصر (۲ رکعتیں) بھی کرتے تھے اور اتمام (۴ رکعتیں) بھی کرتے تھے۔

تخریج: شرح السنة للبغوی ج ۴ ص ۱۶۲ رقم الحدیث ۱۰۲۳، ابواب صلاۃ السفر باب قصر الصلاۃ طبع المکتب الاسلامی بیروت

سنن الدارقطنی ج ۲ ص ۴۰۷، رقم الحدیث ۲۲۶۵-۲۲۶۲، طبع دار المعرفه بیروت.

سنن الکبریٰ للبیہقی ج ۳ ص ۱۴۲ طبع نشر السنه ملتان

فقہ حنفی

فـرض الـمسـافـر فی الرباعیة رکعتان لا یزید علیهما

مسافر دو رکعت سے زیادہ رکعات نہیں پڑھ سکتا۔

(ھـدایـه اولـیـن ج ۱ کتـاب الـصـلـوٰۃ باب صلاۃ المسافر صفحہ: ۱۶۵)

حدیث نبوی ﷺ

71

عن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خرج مسيرة ثلاثة اميال او فراسخ شعبة الشاك صلى ركعتين

(ترجمہ) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تین میلوں یا فرسخوں کے فاصلے پر نکلتے تھے تب بھی قصر کرتے تھے۔

تخریج: مسلم ج ۱ كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب صلاة المسافرين وقصرها صفحه: ۲۴۲ رقم الحديث ۱۵۸۳

سنن سعید بن منصور میں ثلاثة اميال یعنی تین میل کی صراحت موجود ہے۔(التلخیص الحبیر ج۲ ص۴۷۔تحت حدیث ۶۱۰)

فقہ حنفی

السفر الذی یتغیر بہ الاحکام ان یقصد مسیرة ثلاثة ایام ولیا لیھا بسیر الابل ومشی الاقدام

وہ سفر جس سے احکام تبدیل ہو جائیں تین دن اور تین راتیں چلنا ہے۔

(ھدایة اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب صلاة المسافر صفحہ:۱۶۵)

حدیث نبوی ﷺ

72

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم امنی جبریل عند البیت مرتین فصلی بی الظهر حین زالت الشمس وكانت قدر الشراک وصلی بی العصر حین صار ظل كل شیء مثله

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام نے دو مرتبہ مجھے امامت کرائی، ظہر سورج ڈھلنے کے وقت اور عصر ہر چیز کا سایہ برابر ہو جانے کے وقت پڑھائی۔

تخریج: ابوداؤد ج ۱ كتاب الصلوٰة باب المواقيت صفحه ۶۲ واللفظ به، رقم الحديث ۳۹۳

ترمذی ج ۱ ابواب الصلاة باب ماجاء فی مواقيت الصلاة عن النبی صلی الله علیه وسلم صفحه: ۳۸، رقم الحديث ۱۴۹

فقہ حنفی

واخـروقتهـا (ای الـظهر) عند ابی حنیفة اذا صـارظـل کـل شیء مثلیـه ...... واول وقت العصر اذا خرج وقت الظهر

امام ابوحنیفہ کے نزدیک ظہر کا آخری وقت یہ ہے کہ ہر چیز کا سایہ اس کے ڈبل ہوجائے اور عصر کا وقت اسی وقت سے شروع ہوتا ہے۔

(هـدایـه اولیـن ج ۱ کتـاب الـصـلاة بـاب الـمـواقیـت صفحہ: ۸۱)

حدیث نبوی ﷺ

73

عن لبابة بنت الحارث انه صلى الله عليه وسلم قال انما يغسل من بول الانثى وينضح من بول الذكر

(ترجمہ) سیدہ لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بچی کے پیشاب کی وجہ سے کپڑے کو دھویا جائے گا اور بچے کے پیشاب کی وجہ سے کپڑے پر چھینٹے مار لینا کافی ہے۔

تخریج: ابو داؤد ج ۱ کتاب الطهارة بول الصبى يصيب الثوب صفحه ۶۰ رقم الحديث ۳۷۵

ابن ماجه ج ۱ ابواب الطهارة وسننها باب ماجاء فى بول الصبى الذى لم يطعم ص ۳۹ رقم الحديث ۵۲۷

فقہ حنفی

ببول الصبی الذی لم یطعم

وہ بچہ جو ابھی کھاتا نہیں ہے اگر اس کا بھی پیشاب لگ جائے تو دھونے کا حکم ہے۔

(ھدایہ ج ۱ صفحہ ۸۴ حاشیہ کتاب الطھارات باب الانجاس وتطھیرھا مطبوع مکتبہ شرکیہ علمیہ)

حدیث نبوی ﷺ

74

عن ابی هریرة قال كان النبی صلی الله علیه وسلم یقرء فی الفجر یوم الجمعة بالم تنزیل السجده فی الركعة الاولیٰ وفی الثانیة هل اتی علی الانسان

(ترجمہ) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن فجر نماز کی پہلی رکعت میں الم تنزیل السجدة پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں هل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

تخریج: بخاری ج ا کتاب الجمعة باب ما یقرء فی صلاة الفجر یوم الجمعة ص ۱۲۲، رقم الحدیث ۸۹۱، مسلم ج ا ص ۲۸۸

عن عبید الله ابن ابی رافع قال استخلف مروان ابا هریرة علی المدینة وخرج الی مكة وصلی لنا ابوهریرة الجمعة فقرا سورة الجمعة فی السجدة الأولی وفی الاخرة اذا جاءك المنفقون فقال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقرأ بهما یوم الجمعة

(ترجمہ) عبیداللہ بن ابی رافع کہتے ہیں کہ مروان نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ پر اپنا نائب مقرر کر کے مکہ کی طرف نکلا، پھر ابو ہریرہ نے جمع کی نماز میں پہلی رکعت میں سورة الجمعة اور دوسری میں اذا جاءك المنافقون پڑھی پھر کہنے لگے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جمعہ کے دن یہی دونوں سورتیں پڑھتے تھے۔

تخریج: مسلم ج ا ص ۲۸۷ رقم الحدیث ۸۷۷

فقہ حنفی

ویکرہ ان یوقت بشیء من القران لشیء من الصلوات

کسی نماز کیلئے قرآن میں سے کوئی سورت مقرر کرنا مکروہ ہے۔

(ھدایہ اولین ج ا کتاب الصلاۃ باب صفة الصلاۃ فصل فی القرأة صفحہ ۱۲۰)

حدیث نبوی ﷺ

75

عن عقبة بن عامر قال قلت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم في سورة الحج سجدتان قال نعم ومن لم يسجدهما فلا يقرأهما

(ترجمہ) سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ سورۃ حج میں دو سجدے ہیں؟ فرمایا ہاں۔ جو یہ دونوں سجدے نہیں کرتا وہ یہ نہ پڑھے۔

تخریج: ابو داؤد ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب کم سجدة فی القرآن ص ۲۰۶ رقم الحدیث ۱۴۰۲

فقہ حنفی

سجود التلاوة فی القرآن اربعة عشر فی
اخر الاعراف وفی الرعد والنحل وبنی
اسرائیل ومریم والاولیٰ من الحج

قرآن میں سجدۂ تلاوت چودہ ہیں، سورہ اعراف میں اور رعد میں، اور نحل، بنی اسرائیل، مریم میں اور سورہ حج کا پہلا سجدہ۔ (یعنی سورہ حج میں صرف ایک سجدہ ہے)

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب سجدة التلاوة ص ۱۶۳)

حدیث نبوی ﷺ

76

عن زيد ابن ثابت قال قرأت علىٰ رسول الله صلى الله عليه وسلم والنجم فلم يسجد فيه

(ترجمہ) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ پر سورہ نجم پڑھی تو آپ نے اس میں سجدہ نہیں کیا۔

تخریج: بخاری ج ا ابواب ما جاء في سجود القرآن و سننها باب من قرا سجدة ولم يسجد فيه ص ۱۴۶ واللفظ له، رقم الحديث ۱۰۷۲-۱۰۷۳

مسلم ج ا كتاب المساجد باب سجود التلاوة ص ۲۱۵، رقم الحديث ۱۲۹۸

فقہ حنفی

والسجدة واجبة فی هذه المواضع علی التالی والسامع قصد سماع القرآن اولم یقصد

صاحب ہدایہ سجود کے مقامات کا (جن میں سورۃ نجم بھی آجاتی ہے) ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ ان مقامات پر سجدہ کرنا واجب ہے، تلاوت کرنے والے پر بھی اور سننے والے پر بھی۔ جس نے سننے کا ارادہ کیا ہو یا نہ کیا ہو۔

(هداية اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب سجدة التلاوة صفحه: ۱۶۳)

حدیث نبوی ﷺ

77

فمضمض واستنشق من كف واحد

(ترجمہ) سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کے طریقہ وضوء کے بارے میں مروی ہے کہ آپ نے کلی اور ناک میں پانی ایک ہی چلو سے ڈالا۔

تخریج: مشکوٰۃ ج ۱ كتاب الطهارة باب سنن الوضوء الفصل الاول صفحه: ۴۵

صحيح بخاری كتاب الوضوء باب من مضمض واستنشق من غرفة واحدة ج ۱ صفحه ۳۱ رقم الحديث ۱۹۱



وكيفيتها ان يمضمض ثلاثا، يأخذ لكل
مرة ماء جديداً ثم يستنشق

تین بار کلی کی جائے گی، ہر بار نیا پانی لیا جائے گا پھر اسی طرح
ناک میں پانی ڈالا جائے گا۔

(هدايه اولين ج ۱ كتاب الطهارة ص ۱۸)

حدیث نبوی ﷺ

78

وفي البعير عشرة

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اونٹ دس آدمیوں (کی طرف سے قربانی کے لیے) کافی ہے۔

تخریج: ترمذی ج ا ابواب الاضاحی باب فی الاشتراک فی الاضحیه صفحه:۲۷۶، رقم الحدیث ۱۵۰۱

مشکوٰة باب الاضحیه فصل الثانی صفحه:۱۲۸

نسائی ج۲ کتاب الضحایا باب ما تجزی عنه البدنة فی الضحایا صفحه:۲۰۴، رقم الحدیث ۴۳۹۷

ابن ماجه ج۲ ابواب الاضاحی باب عن کم تجزئ البدنة والبقرة ص۲۲۶، رقم الحدیث ۳۱۳۱

فقہ حنفی

او بدنة عن سبعة

اونٹ کی قربانی صرف سات آدمیوں کی طرف سے ہوسکتی ہے۔

(هدایه اخیرین ج۴ کتاب الاضحیه صفحه:۴۴۴)

عن عطاء بن یسار قال سألت ابا ایوب

حدیث نبوی ﷺ

79

الانصاری کیف کانت الضحایا فیکم علیٰ عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم قال کان الرجل فی عهد النبی صلی الله علیه وسلم یضحی بشاة عنه وعن اهل بیته فیأکلون ویطعمون ثم تباهی الناس فصار کما تریٰ

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں آدمی اپنے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے ایک بکری قربان کرتا تھا۔

تخریج: ابن ماجه ج۲ ابواب الاضاحی باب من ضحی بشاة عن اهله ص۲۲۷، رقم الحدیث ۳۱۴۷



ویذبح عن کل واحد منهم شاة

ہر ایک کی طرف سے علیحدہ ایک بکری ذبح کی جائے گی۔

(هدایه اخیرین ج۴ کتاب الاضحیة ص ۴۴۴)

حدیث نبوی ﷺ

80

عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجمع بين صلوٰة الظهر والعصر اذا كان على ظهير سير و يجمع بين المغرب والعشاء

(ترجمہ) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر کی تیاری کے وقت ظہر اور عصر ایک وقت میں، مغرب اور عشاء ایک وقت میں جمع کرتے تھے۔

تخریج : بخاری ج ۱ ابواب تقصیر الصلاۃ باب الجمع فی السفر بین المغرب والعشاء صفحہ ۱۴۹، رقم الحدیث ۱۱۰۷

فقہ حنفی

ولا یجمع فرضان فی وقت بلاحج

دو فرض نمازیں ایک ہی وقت میں جمع کرنا حج کے علاوہ باقی ایام میں جائز نہیں۔

(شرح الوقایة مع عمدة الرعایة کتاب الصلاة باب المواقیت جلد ۱ ص ۱۳۲، طبع ایچ ایم سعید کمپنی کراچی)

حدیث نبوی ﷺ

81

ثلاث هن علی فرائض وهن لکم تطوع
الوتر والنحر و الاضحیٰ

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین کام مجھ پر فرض ہیں اور تمہارے اوپر نفل: (۱) وتر، (۲) قربانی اور (۳) اضحیٰ

تخریج: رواه الامام احمد فی مسنده ج ا ص ۲۳۱، رقم الحدیث ۲۰۵۰، طبع مؤسة قرطبه مصر، و رواه الحاکم فی کتاب الوتر ج ا ص ۳۰۰، رقم الحدیث ۱۱۱۹، طبع دارالکتب العلمیه بیروت السنن الکبریٰ للبیهقی ج ۲ ص ۴۶۸ رقم الحدیث ۴۲۴۸

فقہ حنفی

الاضحية واجبة على كل مسلم

قربانی ہر مسلمان پرواجب ہے۔

(هدايه اخيرين ج۴ كتاب الاضحية صفحه۴۴۳)

حدیث نبوی ﷺ

82

عن عبدالله بن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يفصل بين الشفع والوتر بتسليم يسمعنا

(ترجمہ) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ وتر کے اندر دو رکعتیں اور تیسری رکعت کے درمیان سلام سے فاصلہ کرتے تھے۔

تخريج: صحيح ابن حبان، كتاب الوتر، ذكر الخبر المصرح بالمفصال بين الشفع والوتر رقم الحديث ٢٤٣٤، طبع مؤسسه الرساله بيروت، موارد الظمان باب الفصل بين الشفع والوتر رقم الحديث ٦٧٨، طبع دارالكتب العلميه بيروت

فقہ حنفی

الوتر ثلاث رکعات لا یفصل بینھن بسلام

وتر تین رکعتیں ہیں۔ درمیان میں سلام بھی نہیں پھیرا جائے گا۔

(ھدایہ اولین ج ۱ کتاب الصلاۃ باب صلاۃ الوتر صفحہ ۱۴۴)

حدیث نبوی ﷺ

83

عن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (یعنی فی الصلاۃ) تحریمھا التکبیر وتحلیلھا التسلیم

(ترجمہ) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (نماز کے بارے میں) فرمایا کہ نماز میں تکبیر سے ہی داخل اور سلام سے ہی خارج ہوا جاسکتا ہے۔

تخریج: ترمذی ج ۱ ابواب الطھارۃ باب ماجاء مفتاح الصلاۃ الطھور صفحہ۳، رقم الحدیث ۳

فقہ حنفی

وان تعمد الحدث فی هذه الحالة او تکلم اوعمل عملا ینافی الصلاة تمت صلاته

سلام کے عوض کوئی بھی کام کیا جو نماز کے منافی تھا یا بات چیت کی یہاں تک کہ جان بوجھ کر وضوتوڑ دیا تو اس کی نماز مکمل ہوگئی۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب الحدث فی الصلاة صفحه ۱۳۰)

حدیث نبوی ﷺ

84

عن عائشة قالت سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم يقول لا طلاق ولا عتاق في اغلاق

(ترجمہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ زبردستی نہ طلاق واقع ہوگی اور نہ غلام آزاد ہوگا۔

تخریج: ابو داؤد ج ا کتاب الطلاق باب فی الطلاق علی غلط صفحہ ۳۰۵، رقم الحدیث ۲۱۹۳، ابن ماجه ابواب الطلاق باب طلاق المکرہ والناسی صفحہ ۱۴۷، رقم الحدیث ۲۰۴۶

فقہ حنفی

وان اکرہ علی طلاق امراتہ او عتق عبدہ
ففعل وقع ما اکرہ علیہ

زبردستی طلاق بھی واقع ہوجائے گی اور غلام بھی آزاد
ہوجائے گا۔

(ھدایہ آخیرین ج۳ کتاب الاکراہ صفحہ ۳۵۰)

حدیث نبوی ﷺ

85

عن حذيفة قال نهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم...... عن لبس الحرير والديباج وان نجلس عليه

(ترجمہ) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ریشم اور دیباج کا لباس پہننے اور اس پر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

تخریج: بخاری ج۲ کتاب اللباس باب افتراش الحرير واللفظ له صفحه ۸۶۸، رقم الحديث ۵۸۳۷

مسلم ج۲ کتاب اللباس والزينة باب تحريم استعمال اناء الذهب ... الخ صفحه ۱۸۸، رقم الحديث ۵۳۹۴

اور ابوداؤد میں ہے:

لا تركبوا الخز

(ترجمہ) (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ) ریشم کے کپڑے پر نہ بیٹھو۔

تخریج: كتاب اللباس باب فی جلود النمور كتاب اللباس صفحه ۲۱۶ عن معاويه رقم الحديث ۴۱۲۹

فقہ حنفی

ولا بأس بتوسده والنوم عليه عند ابی حنيفة

ابوحنیفہ کے نزدیک ریشمی تکیہ پر ٹیک لگانے اور ریشمی بستر پر سونے میں کوئی حرج نہیں۔

(هدايه اخيرين ج۴ كتاب الكراهيه فصل فی اللبس صفحه۴۵۶)

حدیث نبوی ﷺ

86

عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده ان النبی صلی الله علیه وسلم بعث منادیا فی فجاج مکة الا ان صدقة الفطر واجبة علی کل مسلم ذکر او انثیٰ حر اوعبد صغیر او کبیر

(ترجمہ) نبی ﷺ نے مکے کی گلیوں میں ندا کروائی کے صدقۂ فطر ہر مسلمان مرد وعورت، آزاد وغلام چھوٹے اور بڑے پر واجب ہے۔

تخریج: ترمذی ج ۱ باب ماجاء فی صدقة الفطر صفحہ: ۱۴۶، رقم الحدیث ۶۷۴

عن ابن عمر رضی الله عنه قال فرض رسول الله صلی الله علیه وسلم زکوٰة الفطر صاعا من تمر او صاعا من شعیر علی العبد والحر و الذکر والانثیٰ والصغیر و الکبیر من المسلمین

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا جو کا مقرر کیا ہر مسلمان پر وہ غلام ہو یا آزاد مرد ہو یا عورت، چھوٹا ہو یا بڑا۔

تخریج: بخاری کتاب الزکاة باب فرض صدقة الفطر صفحہ ۲۰۴ واللفظ له، رقم الحدیث ۱۵۰۳، مسلم ج ۱ کتاب الزکاة باب صلوٰة الفطر صفحہ ۳۱۷، رقم الحدیث ۲۲۷۸

فقہ حنفی

يؤدی المسلم الفطرة عن عبده الكافر

مسلمان صدقہ فطر ادا کرے گا اپنے کافر غلام کی طرف سے بھی۔

(هدايه اولين ج ١ كتاب الزكاة باب صدقة الفطر صفحه ٢٠٩)

حدیث نبوی ﷺ

87

عن عبد الله بن مسعود ان رسول الله صلی الله علیه وسلم صلی الظهر خمسا فقیل له ازید فی الصلاة قال وما ذاک قالوا صلیت خمسا فسجد سجدتین

(ترجمہ) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پانچ رکعتیں پڑھائیں پھر آپ ﷺ کو کہا گیا کہ کیا نماز زیادہ ہوگئی ہے۔ فرمایا کیوں؟ بتایا گیا کہ آپ (ﷺ) نے پانچ رکعتیں پڑھائیں ہیں۔ تب آپ ﷺ نے دو سجدے کیے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب التهجد باب اذا صلّی خمسا صفحه۱۶۳، رقم الحدیث ۱۲۲۶

مسلم ج ۱ کتاب المساجد باب السهو فی الصلاة والسجود صفحه ۲۱۲، رقم الحدیث ۱۲۸۱



وان قيد الخامسة بسجدة بطل فرضه عندنا

پانچویں رکعت پڑھ لی تو ہم (احناف) کے نزدیک اس کی پوری فرض نماز باطل ہوگئی۔

(هدايه اولين ج ١ صفحه: ١٥٩ كتاب الصلاة باب سجود السهو)

حدیث نبوی ﷺ

88

عن جابر قال كان معاذ يصلى مع النبى صلى الله عليه وسلم ثم يأتى قومه فيصلى بهم

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاذ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ نماز ادا کرتے، پھر اپنی قوم میں جاتے اور ان کو نماز پڑھاتے، (یعنی دوسری نماز معاذ رضی اللہ عنہ کے لیے نفلی ہوتی اور دوسری جماعت کے لیے فرض۔)

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الاذان باب اذا صلّٰی ثم ام قوما صفحہ ۹۸، رقم الحدیث ۷۱۱، مسلم ج ۱ کتاب الصلاۃ باب القرأۃ فی العشاء صفحہ ۱۸۷، رقم الحدیث ۱۰۴۰

فقہ حنفی

ولا يصلى المفترض خلف المتنفل

فرض نماز پڑھنے والا نفل نماز پڑھنے والے کے پیچھے (نماز) نہیں پڑھ سکتا۔

(هدايه اولين ج ۱ كتاب الصلاة باب الامامة صفحه ۱۲۷)

حدیث نبوی ﷺ

89

عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا شک احدکم فی صلاتہ ولم یدر کم صلی ثلاثا ام اربعا فلیطرح الشک و لیبن علی ما استیقن ثم لیسجد سجدتین قبل ان یسلم

(ترجمہ) سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی ایک کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو اور اس کو پتہ نہ چلے کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو اس کو چاہیے کہ شک کو دور کرے اور یقین کا بنا کرتے ہوئے سلام سے قبل سجدہ سہو کرے۔

تخریج: مسلم ج ۱ کتاب المساجد باب السہو فی الصلوٰۃ صفحہ ۲۱۱، رقم الحدیث ۱۲۷۲

فقہ حنفی

ومن شک فی صلوته فلم یدرأ ثلاثا صلی ام اربعا و ذلک اول ما عرض استأنف

یعنی جسکو اپنی نماز میں شک ہو اور اس کو پتہ نہ چل سکے کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار! اور یہ کیفیت نماز کے شروع میں ہو تو اس کو چاہیے کہ نماز توڑ دے اور نئے سرے سے نماز شروع کرے۔

(هدایه اولین ج ۱ کتاب الصلاة باب السجود صفحه ۱۶۰)

حدیث نبوی ﷺ

90

سیدنا ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ کی صفة الصلوٰة النبویه والی حدیث میں ہے کہ:

ثم سجد فامکن انفه و جبهته الارض

(ترجمہ) پھر آپ نے سجدہ کیا اور سجدہ میں اپنی ناک اور اپنی پیشانی کو زمین پر ٹکایا۔

تخریج: ابو داؤد ج ۱ کتاب الصلاۃ باب افتتاح الصلاۃ صفحہ ۱۱۴، رقم الحدیث ۷۳۴

لا صلاۃ لمن لم یمس انفه للارض

(ترجمہ) جس نے سجدہ میں اپنی ناک کو زمین پر نہ لگایا تو اس کی نماز نہیں ہے۔

تخریج: مستدرک حاکم کتاب الصلوٰۃ ج ۱ ص ۲۷۰، رقم الحدیث ۹۹۷. طبع دار الفکر بیروت

فقہ حنفی

فان اقتصر علی احدهما جاز عند ابی حنیفة

جس نے ان دونوں (ناک اور پیشانی) میں سے کسی ایک کو زمین پر رکھا تو ابوحنیفہ کے نزدیک جائز ہے۔

(هدایه اولین ج ا کتاب الصلاة باب صفة الصلاة صفحه ۱۰۸)

حدیث نبوی ﷺ

91

عن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر و الشعير بالشعير والتمر بالتمر والملح بالملح مثلا بمثل سواء بسواء يدا بيد

(ترجمہ) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سونا چاندی، گندم، جو، کھجور، نمک، ان سب کا لین دین جنس کے بدلے جنس کیساتھ نیز برابری کیساتھ اور ہاتھوں ہاتھ کیا جائے۔

تخریج: مسلم ج۲ كتاب المساقاة والمزارعة باب الصرف وبيع الورق نقداً صفحه ۲۵، رقم الحديث ۴۰۶۳



ویجوز بیع البیضة بالبیضتین والتمرة بالتمرتین

ایک انڈے کی دو انڈوں کے ساتھ اور ایک کھجور کی دو کھجور کے ساتھ بیع کرنا جائز ہے۔

(ھدایہ اخیرین ج۳ کتاب البیوع باب الربوا صفحہ ۸۱)

حدیث نبوی ﷺ

92

حجۃ الوداع کے قصے کے اندر آتا ہے کہ آپ ﷺ جب مزدلفہ میں پہنچے:

فجمع بها المغرب والعشاء باذان واقامتين

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے جمع کیا مغرب اور عشاء کو ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ۔

تخريج: الصحيح المسلم كتاب الحج باب حجة النبى صلى الله عليه وسلم ج ا ص ٣٩٤، رقم الحديث ٢٩٥٠

فقہ حنفی

ویصلی الامام بالناس المغرب والعشاء
باذان واقامة واحدة

امام نماز پڑھائے لوگوں کو مغرب اور عشاء ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ۔

(هداية اولين ج ١ كتاب الحج باب الاحرام صفحه ٢٤٧)

حدیث نبوی ﷺ

93

عن سعید بن المسیب ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان ینھٰی عن بیع اللحم بالحیوان

(ترجمہ) سعید بن میّب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بیشک رسول اللہ ﷺ زندہ جانور کے بدلے گوشت کی بیع سے روکتے تھے۔

تخریج: سنن الکبریٰ للبیھقی کتاب البیوع باب بیع اللحم بالحیوان (۵/۲۹٦.۲۹۷) طبع نشر السنه ملتان
سنن الدار قطنی کتاب البیوع ج۲ ص ۷۵ ٦، رقم الحدیث ۳۰۲۴، طبع دارالمعرفة بیروت، مؤطا امام مالک ج۲ ص ٦۵۵ رقم الحدیث ۱۳۳۵، طبع داراحیاء التراث العربی
شرح السنة للبغوی کتاب البیوع باب بیع اللحم بالحیوان ج۸ ص ۷٦ رقم الحدیث ۲۰٦٦، طبع المکتب الاسلامی بیروت

فقہ حنفی

ویجوز بیع اللحم بالحیوان

زندہ جانور کے بدلے گوشت کی بیع جائز ہے۔

(ھدایہ اخیرین ج۳ کتاب البیوع باب الربوا صفحہ ۸۱)

حدیث نبوی ﷺ

94

عن سعد بن ابی وقاص قال سألت رسول
الله صلى الله علیه وسلم عن شری التمر
بالرطب فقال اینقص الرطب اذا یبس
قال نعم فنهیٰ عن ذٰلک

(ترجمہ) سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا سوکھی کجھور کو تازہ کھجور کے بدلے خریدنے کے بارے میں، تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تازہ کھجور جب خشک ہو جائے تو کم ہو جاتی ہے؟ کہا ہاں، تو آپ نے اس سے منع فرمادیا۔

تخریج: نسائی ج۲ کتاب البیوع باب اشترآء التمر بالرطب صفحہ۲۱۸، رقم الحدیث ۴۵۵۰

ابوداؤد ج۲ کتاب البیوع باب فی التمر بالتمر صفحہ ۱۲۱، رقم الحدیث ۳۳۵۹

ترمذی ج۱ ابواب البیوع باب ماجاء عن النهی عن المحاقلة ولمزابنة صفحہ: ۲۳۲، رقم الحدیث ۱۲۲۵

ابن ماجہ ج۱ ابواب التجارات باب بیع الرطب بالتمر صفحہ: ۱۶۴، رقم الحدیث ۲۲۶۴

فقہ حنفی

یجوز بیع الرطب بالتمر مثلا بمثل

تازہ کھجور کی بیع خشک کھجور کے ساتھ، بطور برابری کے جائز ہے۔

(ھدایہ اخیرین کتاب البیوع باب الربوا صفحہ ۸۳)

حدیث نبوی ﷺ

95

عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم رخص فی بیع العرایا بخرصها من التمر فی مادون خمسة اوسق اوفی خمسة اوسق شک داؤد بن الحصین

(ترجمہ) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے بارے میں بیع عرایا کی رخصت دی ہے۔ جب وہ (کھجور) پانچ وسق تک پہنچ جائے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب البیوع باب بیع التمر علی رؤس النخل بالذهب والفضة ص ۲۹۲، رقم الحدیث ۲۱۹۰، بلفظ مختلفة

مسلم ج ۲ کتاب البیوع باب تحریم بیع الرطب بالتمر الا فی العرایا صفحه: ۹، رقم الحدیث ۳۸۹۲

فقہ حنفی

فلا یجوز بطریق الخرص

اندازے (عرایا) کے طریق پر بیع کرنا جائز نہیں ہے۔

(هدایه اخیرین کتاب البیوع باب بیع الفاسد ج۳ صفحه ۵۳)

حدیث نبوی ﷺ

96

عن ابن عمر انه اصاب ارضا بخيبر فاتى النبى صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله صلى الله عليه وسلم انى اصبت ارضا بخيبر لم اصب مالا قط انفس عندى منه فماتأمرنى به قال ان شئت حبست اصلها وتصدقت بها فتصدق بها عمر انه لا يباع اصلها ولا يوهب ولا يورث وتصدق بها فى الفقراء وفى القربىٰ وفى الرقاب وفى سبيل الله و ابن السبيل والضعيف لا جناح علىٰ من وليها ان يأكل منها بالمعروف اويطعم صديقا غير متمول فيه

(ترجمہ) سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا کہ میرے نزدیک نفیس ترین مال وہ زمین ہے جو مجھے خیبر میں ملی، اس کے بارے میں آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تو چاہے (تو یہ کرسکتا ہے) اس کی ملکیت اپنے پاس رکھے اور اس کی پیداوار صدقہ کردے، اس لئے کہ ملکیت کو (یعنی وہ چیز جس کو وقف کردیا جائے اس کو) نہ بیچا جاسکتا ہے، نہ وہ ورثہ میں دی جاسکتی ہے، ہاں اس کی پیداوار فقرا میں، قریبی رشتہ داروں میں، غلام آزاد کرنے میں، اللہ کے رستے میں، مسافر اور مہمان کو دینے میں تقسیم کیا جاسکتا ہے اور جو اس کا مانگنے والا ہے اس کو معروف طریقے سے کھانا چاہے تو کھاسکتا ہے۔

تخریج: بخاری کتاب الوصایا باب الوقف و کیف یکتب صفحہ ۳۹۸-۹۹، رقم الحدیث ۲۷۷۲
مسلم ج۲ کتاب الوصیة باب الوقف صفحہ ۴۱، رقم الحدیث ۴۲۲۴

فقہ حنفی

قال ابو حنیفة لا یزول ملک الواقف عن الوقف الا ان یحکم به الحاکم

جب تک حاکم فیصلہ نہیں دیتا تب تک وہ وقف کرنے والے کی ملکیت ہی رہے گی۔

(ھدایه اولین ج۲ کتاب الوقف صفحه ٦٣٦)

حدیث نبوی ﷺ

97

عن جابر انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول عام الفتح وهو بمكة ان الله ورسوله حرم بيع الخمر والميتة والخنزير والاصنام

(ترجمہ) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فتح مکہ کے سال مکہ میں فرما رہے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے شراب مردار، خنزیر اور بتوں کی بیع کو حرام قرار دیا ہے۔

تخریج: بخاری ج ۱ كتاب البيوع باب بيع الميتة والاصنام صفحه: ۲۹۸، رقم الحديث ۲۲۳۶

مسلم ج ۲ كتاب المساقات والمزارعة باب تحريم بيع الخمر والميتة الخ صفحه: ۲۳، رقم الحديث ۴۰۴۸

فقہ حنفی

واذا امر المسلم نصرانیا بیع خمرا و شراء ھا ففعل ذٰلک جاز عند ابی حنیفة.

اگر مسلمان عیسائی کو شراب کی خرید وفروخت کا حکم دے تو ابوحنیفہ کے نزدیک جائز ہے۔

(ھدایہ آخرین ج۳ کتاب البیوع باب بیع الفاسد صفحہ۵۸)

حدیث نبوی ﷺ

98

عن عبداللہ بن ابی صعیر عن ابیہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اما فقیرکم فیرد علیہ اکثر مما اعطاہ

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے فقیروں کو فطرہ دینے سے بھی زیادہ عطا فرمائے گا۔ (یعنی فقیر بھی صدقہ فطر ادا کرے۔)

تخریج: ابوداؤد ج ا کتاب الزکوٰۃ باب من روی نصف صاع من قمح صفحہ ۲۳۵ رقم الحدیث ۱۶۱۹

فقہ حنفی

صدقة الفطر واجبة على الحر المسلم
اذا كان مالكا النصاب

صدقہ فطر واجب ہے آزاد مسلمان پر جب وہ زکوٰۃ کے
نصاب کا مالک ہو۔

(هداية اولين ج ١ كتاب الزكاة باب صدقة الفطر
صفحه٢٨)

حدیث نبوی ﷺ

99

مسئلہ ۸۲ میں حدیث گذری، جس کے الفاظ ہیں:

تحریمها التکبیر

(ترجمہ) نماز میں داخل ہونے کے لیے صرف تکبیر ہے۔

تخریج: جامع ترمذی کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی تحریم الصلاۃ وتحلیلها رقم الحدیث ۲۳۸ ج ۱ ص ۳۲ ابن ماجه کتاب الطهارة وسننها باب مفتاح الصلاۃ الطهور رقم الحدیث ۲۸۶ ج ۱ ص ۲۴

نیز ایک اور حدیث میں ہے:

کان إذا دخل فی الصلوٰۃ کبر

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نماز میں داخل ہوتے وقت اللہ اکبر کہتے تھے۔

تخریج: بخاری ج ۱ کتاب الصلوٰۃ باب رفع الیدین اذا قام من الرکعتین صفحه ۱۰۲، رقم الحدیث ۷۳۹

فقہ حنفی

فإن قال بدل التكبير الله أجل أو الله أعظم أو الرحمٰن اكبر أو لا الٰه الا الله أو غيره من أسماء الله تعالىٰ أجزء ه عند أبي حنيفة.

اگر نماز پڑھنے والا اللہ اکبر کے بجائے اللہ اجل، اللہ اعظم، الرحمان اکبر، لا الٰہ الا اللہ یا اللہ تبارک وتعالیٰ کے دوسرے اسماء میں سے کوئی اور نام کہتا ہے تو ابوحنیفہ کے نزدیک جائز ہے۔

(هدايه اولين ج ١ كتاب الصلوٰة باب صفة الصلوٰة ص ١٠٠)

فان افتتح الصلوٰة بالفارسي أو قرأ بالفارسية أو ذبح وسمّى بالفارسية وهو يحسن العربية أجزأه عند ابي حنيفة

اگر نماز کو فارسی سے شروع کیا یا قرأت فارسی کی یا جانور کو ذبح کرتے وقت بسم اللہ فارسی میں پڑھی اور وہ عربی زبان سے اچھی طرح واقف بھی ہے تب بھی ابوحنیفہ کے نزدیک (اس طرح کرنا) جائز ہے۔

(هدايه اولين ج ١ كتاب الصلوٰة باب صفة الصلوٰة ص ١٠١)

حدیث نبوی ﷺ

100

عن وائل بن حجر رضی الله عنه قال صليت مع النبی صلی الله علیه وسلم فوضع يده اليمنیٰ علی اليسریٰ علی صدره

(ترجمہ) سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی مکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی آپ ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھ کر انہیں اپنے سینے پر رکھ لیا۔

تخريج: رواه ابن خزيمه فی كتاب الصلاة باب وضع اليمين علی الشمال فی الصلاة رقم الحديث ۴۷۹، جلد ۱ صفحه ۲۴۳، طبع المكتب الاسلامی بيروت



ویعتمد بیدہ الیمنٰی علی الیسریٰ تحت سرۃ

نمازی دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کرناف کے نیچے رکھے۔

(ھدایہ اولین ج ا کتاب الصلٰوۃ باب صفة الصلٰوۃ ص ۱۰۲)

حوالہ جات کی تخریج مندرجہ ذیل کتابوں سے کی گئی ہے

صحاح ستہ کے جلد وصفحہ جات مطبوعہ درسی نسخوں سے لگائے گئے ہیں، جن کی تفصیل اس طرح ہے:

① صحیح بخاری	طبع قدیمی کتب خانہ کراچی	۲ جلد
② صحیح مسلم	طبع قدیمی کتب خانہ کراچی	۲ جلد
③ سنن نسائی مجتبیٰ	طبع قدیمی کتب خانہ کراچی	
④ سنن ابن ماجہ	طبع قدیمی کتب خانہ کراچی	
⑤ جامع ترمذی	طبع فاروقی کتب خانہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان	
⑥ سنن ابی داؤد	طبع مکتبہ امدادیہ ملتان	
⑦ ہدایہ	طبع مکتبہ شرکت علمیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان	۲ جلد

جبکہ صحاح ستہ کی ارقام الاحادیث دارالسلام الریاض کے شائع کردہ سیٹ سے لگائی گئی ہیں۔ ان کے علاوہ باقی کتب کیلئے طباعت کی وضاحت اکثر مقامات پر کردی گئی ہے۔

الحمد للہ الذی بنعمۃ اللہ تتم الصالحات۔

TRUEMASLAK@INBOX.COM

حرمین پبلی کیشنز

کے مقاصد

- اسلام کا پیغام گھر گھر پہنچانا۔
- نیک اعمال کی طرف رغبت دلانا۔
- شرک کے بت کو توڑنے کیلیے جدو جہد کرنا۔
- اسلامی پمفلیٹ اور لٹریچرز چھپوا کر تقسیم کرنا۔
- اشاعتی موادوں کے ساتھ اسلامی احکام سمجھانا۔
- معاشرے کو اسلامی رنگ میں رنگنے کے لئے تعلیم و تربیت دینا۔



جو ساتھی اس نیک کام میں شرکت کے خواہش مند ہیں

ہم اُن سے تعاون کی پیشکش کرتے ہیں۔

سلفی ساتھیوں کے لئے خوشخبری

سستے دام میں کمپوزنگ اور چھپائی کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

رابطہ کے لئے

ذیشان میمن نعمان گارڈن H-13 ابوالحسن اصفہانی روڈ

گلشن اقبال کراچی۔ موبائل نمبر: 0333-3030804